Vol III
No 4



Tuesday
15th December, 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY
DEBATES
Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1954

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

TUESDAY THE 15TH DECEMBER 1953

The House met at Half past Two of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

For Questions and Answers

(*See* Part I)

The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

Mr Speaker Let us proceed with the next item on the agenda Now I think I can call upon the Chief Minister to give his reply to the amendments

شری اے راج ریڈی (سلطان آباد) مسٹر اسپیکر سر کلاز ۲ میں کمسلسس
کے طور پر جو امنڈمنٹ دیا گیا ہے اوس میں میں اسی امنڈمنٹ کے طور پر کچھ الفاظ بدلکر
پیش کرنا چاہتا ہوں امنڈمنٹ جو اکسلسس کے طور پر دیا گیا ہے وہ یہ ہے -

In the case of a joint cult vation by the landholder as a plough share in the land held by the tenant prior to that of joint cultivation shall not be deemed to be the personal cultivation of the landholder

اس میں امنڈمنٹ کے طور پر کچھ الفاظ بدلنا چاہتا ہوں اور یہ لفظ رکھنا چاہتا
ہوں

In the case of a joint cultivation of a land by a landholder along with the tenant the landholder shall not be deemed to have personally cultivated the proportionate share of such land cultivated jointly by the tenant

Mr Speaker The original amendment is the same isn t it ?

Shri A Raj Reddy But it is not happily worded

Shri V D Deshpande (Ippaguda) And may have an unhappy fate (Laughter)

Chief Minister (Shri B Ramakrishna Rao) This changes the meaning of the amendment As I understood the original explanation it would read In the case of a joint cultivation by the land holder as a ploughshare in the land held by the tenant prior to that of joint cultivation shall not be deemed to be the personal cultivation of the landholder It meant that prior to the date of joint cultivation whatever was the ploughshare that should not be considered to be personal cultivation Instead another amendment is being now moved It will be for you to decide whether it is an amendment to an amendment or a new amendment

Shri A Raj Reddy It is not going out of the scope of that amendment It is an amendment to amendment I am keeping the principle and purpose of the amendment as it is

Mr Speaker Amendment to amedment moved

شری اے راج ریڈی مسٹر اسپیکر سر در اصل ہمارے بل کے اندر پہلے سے ہی کلاز (۷) جو ہے اوسکی رو سے ہم پرسنل کلٹیویشن کے

مسٹر اسپیکر اسکی مکمل جب اپنی تقریر ہوئی تھی تو آپ نے کچھ نہیں کہا تھا

شری اے راج ریڈی جی کے حسب سب کلاز (۳) میں پرسنل کلٹیویشن کی تعریف کی گئی ہے اسکے بندات ہیں دوسرے مد کو اس بل کی رو سے اسٹڈ کیا گیا ہے (But not crop share) یہ الفاظ رکھے گئے ہیں

Servants on wages payable in cash or kind but not in crop share کے الفاظ سے میں یہ سمجھا کہ جو جوائنٹ کلٹیویشن کرتا ہے اسکو بند نہیں دیا جاتا بلکہ جو شریک ہوتی ہے اوس میں ناگر اور اسکی محنت کے حساب سے اوسکو کراپ شیر (Crop share) طور حصہ رسدی ملتا ہے وہ لینڈ ہولڈر کی ذاتی کلٹیویشن نہیں سمجھا جائیگا ایک شخص نہ صرف چیلدار (Chepaldar) کی حیثیت سے کام کرتا ہے بلکہ اپنے ناگر اور اپنی محنت کو بھی شریک کرتا ہے اسکو بھی کراپ شیر ملتا ہے سب کلاز(۳) جو شروع ہوا ہے ۔

Servants on wages payable in cash or kind ایسے الفاظ سے شروع ہو ہے جو ہاتھ کی محنت سے حصہ پاتا ہے وہ ان الفاظ کی تعریف میں آتا ہے لیکن جو اپنے ناگروں کی مدد سے حصہ پاتا ہے اسپر یہ حاوی نہیں ہے کیونکہ وہ سرونٹ (Servant) کی تعریف میں نہیں تا ظاہر ہے کہ وہ اکسکلوڈ (Exclude) ہو جائیگا اپنے ناگروں کو شریک کرکے جو شخص حصہ پاتا ہے وہ شخص اس تعریف میں نہیں آسکتا اسطرح جو جوائنٹ

کاشتکار (Joint cultivator) ہے وہ مالک کے تصور میں آجاتا ہے
اسکی وضاحت کے لیے یہ ایک سلسلہ (Explanation) لایا گیا ہے اور
کہا گیا ہے کہ مالک کے متعلق یہ تصور نہیں ہوگا یہ کسی سلسلہ میں بتایا
گیا ہے سکو پہلا میں ہی نہیں سمجھا تھا کہ اب سر کے جو لفاظ ہے ہیں وہ
دونوں پر حاوی ہونگے میرا یہ خیال تھا اب میں سمجھا کہ جو سب کاشتکار ہو اس
تعریف میں نہیں لگا میں یہ سمجھ رہا ہوں سلیے اس وضاحت کی ضرورت سمجھی گی

Mr Speaker What has the mover of the amendment to say? Whether he considers it to be more happily worded?

Shri K Venkat Rama Rao (Chinnakondur) I accept it

ٹھیک ہے میں اسکو قبول کرتا ہوں

سری بی رام کشن راؤ سر سے کہ سر کلاز ۲ کے بارے میں جو امنڈمنٹس
پیش ہوئے ہیں انکو دو قسام میں تقسیم کیا جاسکتا ہے یعنی دو پوائنٹس (Points)
ہیں جن پر امنڈمنٹس پیش کیے گئے ہیں ایک تو یہ ہے کہ سیلنگ ہولڈنگ کی جو مقدار،
جو کوانٹم (Quantum) اس امنڈنگ بل میں پیش کیا گیا ہے اسکے بارے میں
امنڈمنٹ ہے دوسرا جزو یہ ہے کہ رسل کاشتکار کی جو تعریف کی گئی ہے اسکے
بارے میں امنڈمنٹ ہے تیسرے وہ امنڈمنٹس ہیں جو آنریبل ممبر فار چناکندور
نے پیش کیے ہیں اور جو ٹکنیکل ہیں لیگل طریقے پر انہیں ضروری سمجھا گیا ہے
کانٹروورسی (Controversy) جس پر ہوئی ہے وہ دو امنڈمنٹس پر ہوئی ہے
ایک سیلنگ ہولڈنگ کے بارے میں اور دوسرے پرسنل کاشتکار کی تعریف سے متعلق
باقی جہاں تک آنریبل ممبر چناکندور کے ان امنڈمنٹس کا تعلق ہے انکے بارے میں
یہ عرض کرونگا کہ وہ ٹکنیکل امنڈمنٹس کی تعریف میں آسکتے ہیں لیکن اگر انہیں بے کلاز
کے طور پر لیں تو میں انکو قبول کرنے کے لیے تیار ہوں عالی جناب جس آرڈر میں
انکو لینا چاہیں اوس آرڈر میں لے سکتے ہیں

لیکن بعض امنڈمنٹس کی حد تک میں اون کو قبول کرنے کے لیے تیار ہوں ایک
امنڈمنٹ میں یہ چاہیے ہیں

After para (vi) add the following sub paras -

میں سب پیرا (Sub paras) ایڈ (Add) کرنے کے لیے
ترمیم پیش کی گی ہے -

(vi) (a) For the words figures letter and brackets Hyderabad Limitation Act II of 1322 F wherever occurring the following words

و سا سب حهه ہے وس ہں سا کا لفظ حهھب گیا ہے میں اسکو سرنک کرا
حاھا ہوں

and figures shall be substituted namely The Indan Limtation Act (IX of 1908)

س ہں کوہی بنک ہں کہ یہ ۹۰ ع کے نکب کے وہد ىلدں لمسبس انکب
سا نا ے معلق ہں لاگو هه ہها وس وہب حد نا لمسس نکب کا ىدکر ہں
ہں کہ گیا ہھ ں سدسں کے وہد ہ و ب بهی کہ سکو حس کو کے ىلدںلمسبس
نکب کا حو نا انا لىکں ىو ںه حس مىروک ہوگی ہں عرص کرںا حاھا
ہوں کہ س نکب ہں ىکس (۹۳) کے بحب لمہ ہں نکب کا ذکر ىاھے
کہ ہ ذ ہہں ىکں سکے ىا وحو گ سدسب کے ںه الفاظ
(Whe ever occurring) کھی حاے ھں وکوہی ہ ح ہہں گرکسی ور
حگہ بهی کا کر ىىد و ىه لفاظ وس ے معلق ہوحاسکے حہاں ىک ہں ے سکی
حاںح کی ہمی ىکس (۹۳) ھی ساےهحها ىدں ھسىس نکب کا حو لہ دںاگیاهے ـ

I am subject to correct on

وسری سدسب کے بعہ حرو (ی) کہ ںدکرںا حاھیے هں

(*vi*) (*b*) For the words figures letter and brackets The Hyderabad Civil Procedu e Code (III of 1323 F) wherever occurring the following words

جہاں بهی سد کے لفاظ مىروک ہوگیے ھں

and figures shall be substituted namely The Code of Civ l Procedure (Act V of 1908)

ںه بهی ہ و ی ہے عالىا ىکس (۸۹) ہں حد ىا سول وبسح کوڈ کا ذکر ىاهے
حىدراںا سول بروسح کوڈ ىاقی ہں ها س لیے ىلدں سول بروسح کوڈ وس سے
سعلق ہوگا لہدا ںه بهی ىىلہ سب ىالکل د سب ہے

س کے بعد حىد ىادکرىمل بروسح کوڈ کا کر ىکس (۹٦) ہں آںاهے حہاں

Notwithstanding anything contained in the Hyderabad Criminal Procedure Code

لکھا ہو ہے ب ویکی ہحاے دی کوڈ ف کرىمل بروسحر سہ۸ ۹ ع رکھی کی
ىر م کی حارهی ہے س کا سه ۸ ۹ ع عالىا علط ىاںب ہوگیا ہے و ىکب (ہ) آب
سہ ۸۹۸ ع ہے انک ابرىل ىمىر ے وسکوکرکٹ (Correct) بهی کیا
ھا ہر حال ںه سول حبرں حو سہو مىروک ہوہی ھں ور ںے اسدسس کی ىعرىب

میں آپ ہی ہیں تو بھی میں ان کو قبول کرتا ہوں جس طرح سے بھی تلگو ڈرافٹ کیا جاسکتا ہے کیا جائیگا

مسٹر اسپیکر کلاز (   ) کے تحت سکی جا ب س وجہ سے نہیں جاسکتی کہ ٹکٹ (۲) بابتہ سنہ ۱۹۵۰ع کا جو سکشن (۲) ہے وہ ڈیفینیشن (Definition) کا سکشن ہے اور یہ اوریجنل ڈیفینیشن کے تحت نہیں آتا متعلقہ کلاز پر غور کرنے وقت اس ترمیم کو لیا جاسکتا ہے

سری بی رام کشن راؤ مجھے اس میں کوئی عذر نہیں ہے

مسٹر اسپیکر لیکن ترمیم میں جو یہ لفظ اینڈ (And) جائیگا تو کیا مطلب اس کا ہوگا ؟

سری بی رام کشن راؤ وہ لفظ ایڈمنسٹ و ایڈمنٹ کے طور پر پیش کیے جاسکتے ہیں

مسٹر اسپیکر کیا آپ اس ایڈمنٹ تو ایڈمنسٹ کو قبول کرتے ہیں

سری کے وینکٹ رام راؤ میں اسکو قبول کرتا ہوں

سری بی رام کشن راؤ اسکے بعد جو ایڈمنٹ رہ جاتا ہے وہ ان ہی دو باتوں سے متعلق ہے ایک بیسک ہولڈنگ اور دوسرا پرسنل کلٹیویشن کی تعریف کے سلسلہ میں بیسک ہولڈنگ کے سلسلہ میں گورنمنٹ کی طرف سے جو بل پیش ہوا تھا وس میں بیسک ہولڈنگ کی مقدار کا تعین ١/٣ فیملی ہولڈنگ کی مناسبت سے کیا گیا تھا اور یہ ڈیفینیشن میں موجود ہے آنریبل ممبر جنہوں نے یہ ایڈمنٹ پیش کی وہ ان کی خواہش یہ ہے کہ بیسک ہولڈنگ ١/٣ نہ ہو بلکہ ١/٢ ہو بیسک ہولڈنگ فیملی ہولڈنگ کی آدھی کردیجائے اس ایڈمنٹ پر بحث کے دوران میں میں نے خود بھی غور نہیں کیا بلکہ حکومت نے بھی اسکے پہلے جبکہ اس سلسلہ میں ایک ایڈمنٹ سلکٹ کمیٹی میں پیش ہوئی تھی اور اوسکے علاوہ ور طور پر جب اوسکی چرچا ہو رہی تھی اس امر پر کافی غور کیا جس غرض کے لیے بیسک ہولڈنگ کی تعریف کی گئی ہے اس کو اس سلسلہ میں مد نظر رکھنا ضروری ہے بہت سے آنریبل ممبرس جنہوں نے ایڈمنٹ کی تائید میں یہاں پر بحث فرمائی ہے وہ کسی غلط فہمی میں مبتلا نظر آتے ہیں لیکن بعض آنریبل ممبرس جنہوں نے ایڈمنٹ کی تائید کی وہ اس معاملہ میں بالکل کلیر (Clear) تھے انہوں نے اپنی تقریر میں یہ ظاہر فرمایا کہ بیسک ہولڈنگ کوئی ایسی لینڈ ہولڈنگ نہیں جو گورنمنٹ کسی کو اپنی طرف سے یا کسی اور طریقہ سے دیتی ہو بلکہ بیسک ہولڈنگ ایک یارڈ اسٹک (Yard Stick) ہے جو بعض اغراض کے لیے مدون کیا گیا ہے اس کا تعلق اگر آتا ہے تو ٹکٹ کے چند دفعات سے آتا ہے اس وجہ سے بیسک ہولڈنگ کی مقدار کو اہمیت حاصل ہو جاتی ہے جن دفعات سے بیسک ہولڈنگ

کی بعد پر کا مسئلہ آتا ہے وہ سکشن (۴۴) ہے جو اس امینڈنگ بل کا کلاز (۲۷) ہے ۔
دوسرا مسئلہ کسانالڈس کے تعلق سے آتا ہے جیسا کہ اوس طرف کے ایک آنریبل ممبر
نے اظہار فرمایا دوسرے کسی اور تعلق سے بیسک ہولڈنگ کی کوئی اہمیت
نہیں ہوتی اس کا تعلق سیلنگ سے بھی نہیں ہے اس وجہ سے نہیں ہے کہ جہاں
سیلنگ کا تعلق ہے وہاں عملی ہولڈنگ تک بارڈ اسٹک ہے بیسک ہولڈنگ سے اس
کا کوئی مسئلہ نہیں ہے غرض یہ کہ اس بحث کا یہ ہے کہ بیسک ہولڈنگ کا تعلق
سکشن (۴۴) سے ہے اور کسانالڈس کے بارے میں جو جبر مدون کیا گیا اوس سے ہے

اب میں اون آرگومنٹس (Arguments) پر جو اس سلسلہ
کی بابت میں پیش کیے گئے ہیں کہ ہے نہیں ہے ہونا چاہیے تفصیلی طریقہ سے
عرض کرنا چاہتا ہوں میں اون ممبروں کے اعتراضات کو نظر انداز کردیتا ہوں
جن کی بنیاد محض جوشیلے الفاظ آئیڈیالاجیکل (Ideological) باتوں اور
تصوراتی اصولوں پر ہیں ان چیزوں کو تو میں نظر انداز کردینا مناسب سمجھتا ہوں
اس وجہ سے کہ کچھ اودھر کے آنریبل ممبرس کچھ ادھر کے آنریبل ممبرس اور میری
بھی عادت میں یہ چیز داخل ہوگئی ہے کہ جب ہم ٹیکنیکل چیزوں پر تقریر کرتے
ہیں یا کسی خاص ڈیفنٹ پائنٹ (Definite Point) پر بحث کرتے ہیں
تو وہ بحث تصوراتی الجھنیں ڈالے بغیر نہیں کرسکتے یہ ایک ایسی عادت پڑگئی ہے
جس میں میں بھی شامل ہوں اس وجہ سے قابل معافی ہے ایسی چیزوں پر بحث کرتے
ہوئے ہم ایسی باتیں بھی کرتے ہیں جن کا بالراست اس بحث سے کوئی مسئلہ نہیں ہوتا
آخر ہم آئیڈیاز (Ideas) اور تھاٹس (Thoughts) کو کسی کمپارٹمنٹ
(Compartment) میں بند تو نہیں کرسکتے وہ ایک جگہ سے دوسری
جگہ پر چلتے رہتے ہیں موو (Move) کرتے رہتے ہیں ان کا اثر اور
ری ایکشن (Reaction) دوسری چیزوں پر بھی ہوا کرتا ہے اور شاید اس
وجہ سے کہ ہمارا دماغ کمپارٹمنٹلی (Compartmentally) نہیں ہوتا خیالات
ایک جگہ سے دوسری جگہ چلے جاتے ہیں

پہلے ایک بل ہاوز کے سامنے آیا اوسکے بعد ایک امینڈنگ بل آیا اور اوس میں
سلکٹ کمیٹی نے کچھ نئے چینجس (Changes) کیے اور اوسکا آخری
ڈرافٹ (Draft) ہاوز کے سامنے اس وقت پیش ہے اس میں بھی
کچھ ترمیمات بورنس کی جانب سے اور کچھ میں نے بھی پیش کیے ہیں اس سے پہلے
میں نے کوئی ترمیم پیش نہیں کی تھی ہم کو دیکھنا یہ ہے کہ مجموعی طور پر ہمارے
ملک کے اقتصادی حالات اگریکلچرل کنڈیشنس سماج کی بناوٹ اور خاص طور پر
اگریکلچرل اکانمی (Agricultural Economy) کے مدنظر بیسک ہولڈنگ
کی مقدار کا جو تعین کیا گیا ہے وہ مناسب ہے یا نہیں ہے ایسا ہی ہم کو غور کرنا
ہے اس سلسلہ میں بہت سی چیزیں جن کا بالراست کوئی مسئلہ نہیں ہے آسکتی ہیں ۔

ان چیزوں پر جو کچھ کہا گیا ان کا جواب دینا میں سمجھتا ہوں غیر ضروری ہے لیکن اگر دوران تقریر میں یہ باتیں میرے خیالات میں آجائیں اور میں جواب دیدوں تو میں عالی جناب سے معافی کا خواستگار رہونگا اور ساتھ ہی میں صرف پرنسپل ممبرس آف دی ٹینینسی کی تقلید کرنے والا رہونگا میں اپنی طرف سے اس میں کا گنہگار ثابت نہ ہونگا

یہ کہا گیا کہ فیملی ہولڈنگ کی مقدار (۲/۳) رہنے سے اس کا ایک بہت بڑا اثر سکشن (۴۴) پر ہوتا ہے سکشن (۴۴) وہ ہے جس کا تعلق ریزمپشن فار پرسنل کلٹیویشن (Resumption for personal cultivation) سے ہے ریزمپشن کے سلسلہ میں سکشن (۴۴) کے متعلق میں نے ایک امنڈمنٹ پیش کیا ہے جس کو کل میں موو (Move) کرنے والا ہوں تجویز یہ ہے کہ جہاں کسی لینڈ لارڈ کو ان قیود و شروط اور قواعد کے تحت جن کا ذکر سکشن (۴۴) میں کیا گیا ہے ذاتی کاشت کے اغراض کے لیے زمین واپس لینے کا اختیار قانون کی رو سے دیا جا رہا ہے وہاں پر یہ لازمی قرار دیا جائیگا یا دیے جانے کی تجویز ہے کہ جب کبھی وہ کسی کاشتکار سے اپنی ذاتی کاشت کے اغراض کے لیے زمین واپس لے تو کم از کم ایک بیسک ہولڈنگ وہ کاشتکار کے پاس چھوڑے یہ اصول تسلیم کرکے امنڈمنٹ پیش کی جا رہی ہے اگر اس بیسک ہولڈنگ کی مقدار (۲/۳) فیملی ہولڈنگ سے (۲/۳) کردی جائے گی تو ریزمپشن کے لیے ٹننٹ کے پاس زمین رکھنے کے بارے میں جو شرط عائد کی گئی ہے وہ میں بھی وسعت ہو جائیگی اور ٹننٹ کے پاس کچھ زیادہ زمین بچی رہیگی امنڈمنٹ کی تائید میں یہ خبر کہی گئی دوسرے تمام ٹراپنگس (Trappings) کو نکالدینے کے بعد اصل بحث کا لب لباب یہی ہے یہ کہا گیا کہ غریب ٹننٹ کے پاس ضرور کچھ زیادہ زمین رہیگی تاکہ جو چیزوں کو تو اب مانتے ہی ہیں اور آپ سے اسکی امید ہی نہیں کی جاسکتی کیونکہ آپکا مقصد تو کچھ اور ہے زمینداروانہ دوستی ہے اسلیے اسپر اعتراض کر کے بھی کچھ فائدہ نہیں لیکن کم از کم ہم آپ سے یہ اپیل کرتے ہیں کہ جہاں آپ یہ تمام حقوق دے رہے ہیں دریا دلی سے زمینداروں کو حقوق بانٹ رہے ہیں وہاں کم از کم اتنا کیجیے کہ جن غریب ٹننٹس کی حمایت میں ہم آواز اٹھا رہے ہیں یا جنکے حقوق کی حفاظت کا ہم ٹھیکہ لے رہے ہیں انکی بیسک ہولڈنگ کی مقدار میں تھوڑا سا اضافہ کردیجیے یہ مجھ سے کہا گیا اپیل کی اس اسپرٹ پر مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے اور ان اعتراضات پر بھی مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے جو میرے مقصد یا حکومت کے اغراض پر کیا گیا ہے کیونکہ میں نے اسکو چھوڑ دیا ہے ہاور کے آنریبل ممبرس پوری اسکیم پر نظر ڈالیں بل بحیثیت مجموعی اپکے سامنے پیش ہے اور اسکے جو کچھ مقاصد ہیں چاہے آپ اس سے اتفاق کرتے ہوں یا نہ کرتے ہوں اور یہ بات بھی خود اپوزیشن کے آنریبل ممبرس نے تسلیم کرلی ہے کہ یہاں پر اس بل کے ذریعہ کسی کو بیسک ہولڈنگ یا فیملی

ہولڈنگ کاالکر تقسیم نہیں کی جارہی ہے میرے خیال میں یا حکومت کے تجربہ میں
ریہ نہیں ہے کہ کسی کے حق میں بیسک ہولڈنگ کسی کے حق میں فیملی ہولڈنگ
یا کسی کے حق میں سلینگ کے مطابق زمین تقسیم کروں جس سے کسی کو انکار نہیں
ہوسکتا جو کچھ بھی ہے وہ یہ ہے کہ اس میں کمی بیشی کرنے کی وجہ سے ایک گروہ
یہ سمجھتا ہے کہ بیسس ڈاہی فائدہ ہونے والا ہے اور دوسرا گروہ یہ سمجھتا ہے کہ اسطرح
کا اضافہ کرنے سے اگریکلچرل اکانامی کے مدنظر یہ کوئی مفید چیز ثابت ہوگی اور اس سے
نقصان ہونے والا ہے جیسا کہ اس طرف کے ایک آنریبل ممبر (معاف کیجئے کہ مجھے
کانسٹیٹیوینسی وغیرہ یاد نہیں رہی ہے) غالباً سری ملیا کولور نے فرمایا اور انہوں نے
حتمی طور پر بتایا کہ جہاں تک بیسک ہولڈنگ کی مقدار کا تعلق ہے یوزیشن یا رائے
سابقہ کے مقابلہ میں کوئی اصولی بنیادی فرق نہیں ہے بلکہ صرف مقدار کی بابت
اختلاف رائے ہے اس مقدار کے تعین کرنے میں ہمارے سامنے جو چیزیں ہیں وہ
اسٹیٹ کے ہارڈ فیکٹس (Hard facts) اور اگریکلچرل کنڈیشنس
(Agricultural conditions) بھی انکے لحاظ سے ہم نے یہ مناسب سمجھا کہ
فیملی ہولڈنگ کا (1/3) بیسک ہولڈنگ قرار دیا جائے ہوگا جس سے بڑھکر رکھنا یا (1/2)
رکھنا دوسرے کئی اور طریقوں سے یہاں کی اگریکلچرل اکانامی کو نقصان پہنچانے والا ہے
یہی ایک کیلکولیشن ہمارے سامنے تھا اسکی تفصیلات میں ہاؤز کے سامنے رکھنا چاہتا
ہوں لیکن اس سے قبل اس سلسلہ میں جن حضرات نے مختلف تقریریں کی ہیں انکا جواب دیتے
ہوئے اس چیز کو عرض کرونگا اس سلسلہ میں یہ کہا گیا کہ اگر فیملی ہولڈنگ کے (1/3)
کو بیسک ہولڈنگ مقرر کردیا جائے تو اسکا مطلب یہ ہوگا کہ یہ زمین بہت تھوڑی ہوگی
ان اکنامک (Uneconomic) ہوگی گویا ایک چیز جو ایک ہاتھ سے دے
رہے ہیں اسکو دوسرے ہاتھ سے چھینا جارہا ہے اسلئے اس سے زیادہ فائدہ پہنچنے والا
نہیں ہے غالباً آنریبل لیڈر آف دی پی ڈی ایف نے اس چیز کو ذہن نشین نہیں رکھا کہ
پہلے پراویژن کے لحاظ سے ٹیننٹ کے پاس کچھ بھی نہ چھوڑتے ہوئے لینڈ ہولڈر کو
ریزمپشن کا حق دیا گیا تھا لیکن اس میں تبدیلی ہوئی ہے اور میں خود امنڈمنٹ
پیش کررہا ہوں غالباً وہ انکی نظر میں نہ تھا اسلئے انہوں نے یہ بھی آرگیومنٹ کیا کہ
ایک فیملی ہولڈنگ کے لئے ٹیننٹ کے پاس زمین چھوڑنے کی کوئی تجویز نہیں بھی
لیکن آنریبل ممبرس آف دی اپوزیشن اور چند پروگریسیو ممبرس آن دی رائٹ سائڈ
(Progressive Members on the Right side) ان دونوں کے جذبات اور
ویوز (Views) کا لحاظ کرتے ہوئے پلاننگ کمیشن سے مشورہ
کرنے کے بعد میں نے خود یہ ترمیم پیش کی ہے کہ ایک فیملی ہولڈنگ کے لئے ٹیننٹ
بھی یہ لازمی ہے کہ ٹیننٹ کے پاس ایک بیسک ہولڈنگ چھوڑ دیجائے یہ غالباً آنریبل
لیڈر آف دی پی ڈی ایف کے ذہن میں نہ تھا غالباً یہ اعتراض اس وجہ سے بھی کیا گیا
ہوگا کہ یہ چیز تو ابھی اسٹیٹمنٹ کی حیثیت سے ہاؤس میں پیش ہونے والی ہے۔

دوسری جانب کہی گئی کہ دیکھیے اس سے تو ۲ روپیہ کی آمدنی ہوتی ہے اور
۲ روپیہ ... کے ... ایک ... سے کیسے زندگی بسر کرے گا ... بات پر اس
گورنمنٹ ... فصل کے ... گورنمنٹس ... کے لیے ہیں ... رہے ہیں ... کہا جاتا
ہے کہ ... ہولڈنگ کے ... کا ... ہے اس سے ... کل عائی
ہیں ... کہا ... کہ ... ۲ روپیہ کی آمدنی ہے ... ل ...
... رہے ہیں ... حساب لگانے کی ... کی تو ۲۲ روپیہ کہنے ...
رہے ہیں لیکن سوال یہ ہے کہ ... ہو ... ہے ... ہو ... ہو
اس بکم کی گیارنٹی کر ... گورنمنٹ ... دے رہا ہے کیا اس ... کی رو سے
یہ گیارنٹی دے ... کی جارہی ہے کہ ہر کاشتکار کے پاس کم از کم ...
ہولڈنگ ہوگی ... فلاں کے پاس فیملی ہولڈنگ ہوگی یا ... در ... کے کاشتکار کے پاس
ایسی فیملی ہولڈنگس رہیں گے یہ حکومت کا ... ہے اور یہ قانون کا ... ہے
جب یہ ... رہیں ہے تو یہی اعتراض فیملی ہولڈنگ کے بارے میں کیا جاسکتا ہے اور
... کے بارے میں بھی کیا جاسکتا ہے ... یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ ۳۶ ...
خالص آمدنی کی ... کے لیے ... دے رہے ہیں ... اسکے معنی ۳ روپے
پر منتھ (Per month) کے ہیں جو گورنمنٹ سکیل میں فورتھ کلاس جونیر
افسر کی تنخواہ ہوتی ہے ... سو تک پڑھتی ہے اس کے کیا ... کہ گورنمنٹ اگریکلچرل
سکٹر (Agricultural Sector) میں کچھ دیا ہی ... گیا ... دینے کا سوال
ہی کہاں ہے کیا ہم کو بھی ... سو روپیہ ماہانہ ... زندگی بسر کرنا پڑے گا ... لوگ
بھی ایسا ہی پوچھ سکتے ہیں ... کے ... میں ... یہ کہونگا کہ کوئی ...
سمجھتا رہیگا ... مڈل کلاس فیملی کے آدمی کے لیے کافی ہوسکتے ہیں ... کسی
نہ کسی طرح سے ٹو اینڈس میٹ (Two ends meet) کرسکتے ہیں ... گورنمنٹ
ہم انکے سامنے رکھ سکتے ہیں لیکن آج ... کی جو رچنا (रचना) ہمارے
پاس ہے اسکے پیش نظر ۲۲ روپیے کی ... ہولڈنگ کے طور پر گیارنٹی کی گئی ہے
یہ ایک طرح کی گیارنٹی اس طرح ہے کہ ... کے وقت ... سب کے پاس ضرور
رہ گئی اس حد تک ... ہولڈنگ کی گیارنٹی دی گئی ہے لیکن دوسروں کو ...
حد تک بھی گیارنٹی نہیں دیگئی صرف ... ہولڈنگ رکھنے والے سب کو اس حد تک
گیارنٹی دی گئی ہے

اب ... ہولڈنگ کی حد تک ایک ... ممبر (... جی ...) نے
بھی ... حالات ظاہر کیے ہاوس کے ... معاف فرمائیں کہ ... ہوئے
جب ہم کیالکولیشنس (Calculations) کرتے ہیں ... اگر ...
پر ہو یا پیداوار پر یا اسکے لحاظ سے جو انکم کسی شخص کو ہوتی ہے ... تھیوریٹکل
کیالکولیشنس (Theoretical Calculations) ... ہوتی ہے معاف کیجیے
ہم سب کارلائل کے الفاظ میں محض (Dilettantist) ہیں ... ہم بالکل ایک

ہیومن سکل کا لکولیس کرتے ہیں ہم ایک اندازہ لگاسکتے ہیں - ہم یہاں سے یہ دیکھتے ہیں کہ لیونگ انڈکس (Living Index) کیا ہے - فلاں دیس میں یہ ہے فلاں دیس میں وہ ہے فلاں جگہ ایسا ہے ویسا ہے اس طرح کی کمپیریٹیو اسٹڈی (Comparative study) کرکے ہم کیلکولیشن کرتے ہیں اگر یہ نہیں ہو تو ہم اپنے تصوراتی دنیا میں رہتے یا سمجھتے ہیں کہ ایسا ہے ایسا ہونا چاہیے لہذا یہ کم ہے کہ اگر ایگریکلچرل سوسائٹی یا ورکرس سوسائٹی (Workers Society) کے اکنامک کنڈیشن (Economic conditions) کو صحیح طریقہ پر جانچنے کا یہ طریقہ نہیں ہے اور نہ کسی لیجسلیشن کو لاگو کرنے کا صحیح طریقہ ہوسکتا ہے

An enactment or a legislation does not come out of a vaccum

حالانکہ میں کوئی قانون سازی نہیں ہوتی اور نہ آسمان پر ہوتی ہے - قانون سازی ہوتی ہے تو زمین پر ہوتی ہے ہارڈ سوائل (Hard Soil) پر ہوتی ہے اس زمین پر جس پر ہم کھڑے ہیں جب ہم دیکھتے ہیں تو قانون بناتے ہیں اور قانون بناتے وقت یہ دیکھتے ہیں کہ آج جو حالت ہے اس سے حالات کو کس قدر بہتر بناسکتے ہیں یہ نہیں دیکھتے کہ آئیڈیالوجیکل (Ideologically) دنیا کیسی ہونی چاہیے کس طرح ہونا چاہیے - پلاٹو (Plato) کی رپبلک ہم کیسے اسٹابلش (Establish) کرسکتے ہیں اس طریقہ سے سوچتے ہوئے قانون نہیں بناسکتے وہ ملینیم (Millennium) جسکا آپ ہم سب خواب دیکھ رہے ہیں اور بہت دن تک دیکھا کرینگے - اس ملینیم کو ایسا اس کرنے کے لیے ہم قانون نہیں بنارہے ہیں - جسطرح ہمارے پاس کہا جاتا ہے وہ یہ ہے

ٹائم - اسپیس اینڈ پروپرائٹی (Time, Space and Propriety) کو دیکھکر قانون بنایا جاتا ہے ان چیزوں کی تصدیق کی جاتی ہے - یہی اصول قانون سازی میں بھی ہوتے ہیں یہ ضروری ہوتا ہے - جب ہم ماسس (Masses) کی بہتری کے لیے قانون بناتے ہیں تو ہمارا قدم اس طرف بڑھنا چاہیے اور اسی طرف بڑھیگا - دس قدم بڑھنا چاہیے - پچاس قدم بڑھنا چاہیے یا سو قدم بڑھنا چاہیے - یہ دیں - کال اور ا ر رہے - اگر ان چیزوں سے قطع نظر کرکے خلا میں قانون بنانا چاہیں یہ سمجھکر محض آئیڈیولاجیکل طریقہ پر قانون بنائیں کہ پھر جب مشکل ہوگی تو بدل لینگے تو یہ طریقہ غلط ہوگا میں آپکو مثال بتلاتا ہوں - مثال کے لیے بہت دور جانے کی ضرورت نہیں ویسے تو میں بہت دور کی بھی مثال بتلاسکتا ہوں لیکن قریب کی مثال بتلاتا ہوں - اسمبلی میں کھڑے ہوئے میں کسی دوسرے اسٹیٹ کی گورنمنٹ پر یا وہاں کے قانون بنانے والوں پر اعتراض نہیں کر رہا ہوں - میں مثال کے طور پر اسکو کوٹ (Quote) کرنا چاہتا ہوں کہ کشمیر میں کس صورت میں لیجسلیشن ہوا ہے - میرے محترم اور عزیز دوست

شیخ عبد اللہ نے وہاں ایسا ہی فارورڈ (Forward legislation) لیجسلیشن کیا
میں نے انکو مبارکباد دی ۔ ہمیں دکھائی دیتا ہے کہ وہ ہندوستان کی سیدھی سے ارادہ
ہیں اس وجہ سے انہوں نے سب سے آگے رہکر سب فارورڈ لیجسلیشن کیا ہے ۔ ہم جو کہ
کانسٹی ٹیوشن کی بندشوں میں مقید ہیں اس وجہ سے ایسا نہیں کر سکتے ۔ اس سے
سمجھتے ہیں کیونکہ یہ نہیں ہم کر سکتے ہیں ۔ یہ میرا ایمان تھا اور ہے ۔ اس نقطہ نظر
کو ہم نے کام میں لانے کی کوشش کی ۔ ممکن ہے یہ کوشش اب کی سنجیدگی کی حامل
ہو کیونکہ مجھے اسکی امید بھی نہیں ہے ۔ کسٹمر میں یا انہوں نے کوئی اسٹیٹسٹکس
(Statistics) فراہم نہیں کیے ۔ ایسا ہولناک کلی چلتے ہوئے بہت
جلدی سے انہوں نے ایک قانون بنا ڈالا ۔ لیکن جیسا کہ اکثر دیکھا جاتا ہے جلدی
میں جو کام کیا جاتا ہے بعد میں اس پر پچھتاتے ہیں ۔ اسی طرح کسٹمر کے لیجسلیشن
میں انہوں نے پورے حالات کا جائزہ نہ لیتے ہوئے ۔ ویسا ہی مقرر کردیے ۔ میں
تفصیلات میں جانا نہیں چاہتا ۔ بہت سے ایسے ممبرس جانتے ہیں ۔ میں صرف اشارہ
کرنا چاہتا تھا ۔ بہرحال امپلیمنٹیشن (Implementation) میں معلوم ہوا
کہ یہ امپراکٹیکبل (Impracticable) ہے ۔ اس سے اگریکلچرل
اکانومی کو نقصان پہنچتا ہے ۔ پروڈکشن گر رہا ہے کام نہیں چل رہا ہے ۔ ایک طرف
لینڈ لارڈ اور دوسری طرف ٹیننٹ دونوں ایک اندھیرے میں پڑے ہیں اور اس نے
لیجسلیشن سے دونوں بھی فائدہ نہیں اٹھاسکے ۔ ایسی صورت میں انہوں نے ایک کمیٹی
مقرر کی اور اس کمیٹی نے اس قانون کے فارورڈ پراویژنس کو بیک ورڈ (Backward)
کیا ۔ میں اب کو وارن کرنا چاہتا ہوں کہ اب جو کچھ کرنا چاہتے ہیں وہ بہت فارورڈ
ہے ۔ تدریجی ترقی کرتے ہیں ۔ بیچ کی دو دو تین تین سیڑھیاں چھوڑ کر آگے بڑھنا چاہتے ہیں
یا ڈبل ٹریبل پروموشن (Double treble promotion) لینا چاہتے ہیں تو وہی
حال ہوگا جو اس لڑکے کا ہوتا ہے جو ڈبل پروموشن یا ٹریبل پروموشن حاصل کرکے پھر
تین برس تک اسی کلاس میں رہتا ہے ۔ کہیں یہ حالت نہ ہو جائے ۔ میں یہ وارننگ
(Warning) دینا چاہتا ہوں ۔ سیلنگ ہولڈنگ کے سلسلے میں
خاص طور پر ایگریکلچرل لینڈ آف دی انڈسٹری سے جو آرگیومنٹس دیے تھے ۔ سلسلہ [illegible] میں
انہوں نے بتایا تھا کہ اس پر سبھی بحث فائل میں جو پراویژنس ہیں انکو درستی
میں رکھکر ۲۶ لاکھ ایکڑ زمین سرپلس حاصل ہونے کی امید کی جاسکتی ہے ۔ انہوں نے
اسکی امید ظاہر فرمائی تھی ۔ اس ۲۶ لاکھ زمین کو اگر ہم عملاً میں تقسیم کریں تو
انہوں نے یہ فرمایا کہ ہم نے یا ۸ لاکھ کسانوں کی عملاً میں زمین تقسیم کرسکینگے ۔ میں ان
فگرس کی صحت یا عدم صحت کے بارے میں کچھ کہنا نہیں چاہتا ۔ کیونکہ اگر میں
خود صحت کے ساتھ فگرس پیش کرنے کا دعویٰ کرتا تو آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن
کے فگرس کے بارے میں کچھ کہہ سکتا

شری وی ۔ ڈی ۔ دیشپانڈے ۔ یہ اب کے دیے ہوئے فگرس ہی ہیں ۔

شری بی رام کشن راؤ ۔ جیسا کہ ابھی بتایا ہے میرے دیے ہوئے فگرس ہی ہیں لیکن میرے دیے ہوئے فگرس کے متعلق میں نے عرض کیا تھا کہ انکی صحت کے بارے میں کوئی گیارنٹی نہیں دیجاسکتی فسٹ ریڈنگ کے وقت فگرس دیتے ہوئے میں نے یہ کہدیا تھا اسلئے کہ جو نمبر آف پٹہ داروں کی مجموعی اراضی کی تعداد کے لحاظ سے بتائی گئی انکے بارے میں جیسا کہ میں نے کہا کہ یہ کوئی صحیح نقشہ نہیں ہے یہاں کی اگریکلچرل اکانمی کا نقشہ یہ ہے کہ ایک شخص کے نام پر خاص ایک اراضی کا پٹہ ہوا ہے کاغذات میں اسکے نام پٹہ رہتا ہے لیکن اگر تفصیلی کی جانچ کریں تو معلوم ہوگا کہ چار پانچ آدمی اس پر قابض ہوئے ہیں سرکاری کاغذات میں تو پردادا کے نام پر پٹہ ہوا ہے ۔ وہ اسی طرح چلا آتا ہے اسلئے کہ بٹوارہ نہیں ہوا ہونے کے روپے مطابق نہیں کیں سمجھا پردادا سے دادا اور پھر باپ چچا وغیرہ کے قبضہ میں اسی طرح وہ پٹہ چلا آتا ہے اس طرح جو لینڈ ہے وہ ایکڑ میں بٹ گئی ہے اور آج یہ ضروری ہے کہ اس کا صحیح نقشہ آپ کے سامنے ہم پیش کرسکے۔ میں نے یہ پہلے عرض کیا تھا اب بھی یہ عرض کرونگا کہ یہ ایک ایسی دقت ہے جس کے لیے گورنمنٹ کی طرف سے اب کے اس بل کے پیش کرنے میں مجبوری ہے کہ اصلی (Definitely) ای ہوئی جانے اس وجہ سے لینڈ کمیشن اور لینڈ سینسس جمع کرنے کی ضرورت پیش آئی ہے ورنہ کوئی تبدیلی اس بل میں جو اسٹاٹسٹکس ہیں ان میں اکچول پوزیشن آف دی اگریکلچرل اکانمی (Actual position of the Agricultural economy) پتہ نہیں لیکن یہ ضرور ہے کہ تمام ایبل ممبرس کو ایک اکسپیرینس (Experience) ہوگا گورنمنٹ افسرس اور میرا اکسپیرینس جو کچھ بھی ہے ان تمام کا یہ نتیجہ ہے کہ ہم یہ سمجھ سکتے ہیں کہ یہ فگرس ریلائبل (Reliable) نہیں ہیں ۔ جو بھی صورت یہ ہے کہ اتنا کئی حصوں میں بٹ گئی ہے اسلئے باوجود بھی ہم انکو تھوڑی دیر کے لیے تسلیم کرلیتے ہیں کہ ۱۶ لاکھ ایکڑ زمین ہم کو ملسکتی ہے اور اسکو صاف آٹھ لاکھ لوگوں میں تقسیم کرسکتے ہیں ۔ اگر ان لوگوں میں اسکو تقسیم کرینگے تو کسی نہ کسی اصول کے لحاظ سے کسی مقدار سے تقسیم کرینگے فرض کیجیے کہ اس سرپلس لینڈ کو ایک بیسک ہولڈنگ کی مقدار میں تقسیم کرنا چاہیں تو دیکھیے کہ کیا نتیجہ نکلیگا ۔ اگر ایک بیسک ہولڈنگ فیملی ہولڈنگ کی ایک چوتھائی ہو تو ظاہر ہے کہ ۱۶ لاکھ ایکڑ زمین کو ہم زیادہ لوگوں میں تقسیم کرسکینگے ۔ اگر بیسک ہولڈنگ فیملی ہولڈنگ کی نصف رکھی جائے تو اسکا نتیجہ یہ نکلیگا کہ جو سرپلس لینڈ اول درجہ پر ہم بیسک ہولڈنگ کی مقدار میں تقسیم کرنا چاہتے ہیں (کرسکینگے یا نہیں یہ اور بات ہے کیونکہ بعض آنریبل ممبرس تو یہ کہتے ہیں کہ کچھ بھی ہونے والا نہیں ہے یہ سب آنکھ بوجھنے کے لیے کہا جا رہا ہے) لیکن فرض کرلیجیے کہ اس کا امکان ہے تو امکانی صورت میں آپ اس طرح تقسیم کرنے سے زیادہ لوگوں کی خدمت

کرسکینگے۔ یہ سمجھ ہونے والا ہے یہ تو انصاف کی بات ہے نہ کہہ سکتے ہیں کہ ہم آس دلا کر دھوکہ دے رہے ہیں لیکن جس طرح اس سے پہلے سری رنگاچاری صاحب نے کہا ۶ سے ۲۴ تک ایک حد مقرر کردی جائے تو بیچ کی حد میں رہ گئی بلکہ اوپر کی حد باقی رہیگی۔ فرض کرلیجئے کہ مگر ہم فسٹ کلاس زمین کی جو فیملی ہولڈنگ کے لیے قرار دیتی ہے وہ (۲۴) ایکڑ ہے اسکا ایک تہائی یعنی ۸ ایکڑ فسٹ کلاس بی۔سی سال لینڈ ہولڈنگ قرار پائیگی۔ کیا درحقیقت جناب انہوں نے کہا ہے یہ کوئی بالکل ہی نگلجبل (Negligible) ایسی چیز ایسی ناقابل لحاظ مقدار ہے جسکے متعلق یہ کہا جاسکے کہ یہ بھیک دے رہے ہیں یہ بھیک کا سوال نہیں ہے یہ بھی غور طلب ہے۔ سرپلس لینڈ کے بارے میں یہ اسکو عطاء کہا جاسکتا ہے۔ چاہے اسکے کیسے ہی کتنے معنی ہوں لیکن جہاں زمین کا تعلق ہے ٹیننسی کے تعلق سے جب میں سکشن ۴۴ پر آؤنگا تو اسپر تفصیل سے کہونگا لیکن اس سلسلے میں جو شبہات یہاں ظاہر کیے گئے ہیں ان شبہات کو رفع کرنے کے لیے میں ایک ہی چیز کہونگا کہ آپ ٹیننسی کے وقت کیا کرینگے؟ ٹیننسی میں کا جو کسی زمین رکھنے والے شخص کو آپ دے رہے ہیں۔ کیا آپ یہ کہہ سکتے ہیں کہ اسطرح آپ اس پر کوئی بڑا بھاری احسان کر رہے ہیں۔ آپ اسکے ذاتی حقوق کو کرٹیل (Curtail) نہ کرتے ہوئے اسکے قانونی حقوق پر دستبرد نہ کرتے ہوئے آپ اس کا کام کرسکتے ہیں لیکن جہاں آپ پٹہ دار کے لیے ایک انتہائی حد مقرر کر رہے ہیں اسکو ذاتی کاشت کے لیے زمین دینے کا حق دے رہے ہیں تو پھر اسکو اتنا محدود کردیتے ہیں تو یہ کہا جاسکتا ہے کہ اتنا حق دینا نہ دینا دونوں مساوی ہے۔ آپ اسکو اس بنا پر ٹیننسی کا حق دے رہے ہیں کہ کاشت سوشلی اور اکنامکلی (مس مارلی (Morally) تو میں کہتا کیونکہ اس میں آپ کو شبہ ہوتا ہے) آپ اسکے پروپرائٹری رائٹ (Proprietary Right) کو مانتے ہیں۔ اس بنا پر آپ اسکو ریزیوم کرنے کا حق دیتے ہیں۔ اب یہ حق اسکو کس طرح دے رہے ہیں۔ جدید ترمیمات کی رو سے ایک فیملی ہولڈنگ سے اگر زیادہ زمین کوئی ریزیوم کرنا چاہتا ہے تو اسکے ساتھ یہ شرط لگا رہے ہیں کہ ایسا ہی شخص ریزیوم کرسکتا ہے جسکی زندگی کا دار و مدار زیادہ تر اگریکلچرل انکم پر ہے زراعت پر اسکی زندگی کا زیادہ انحصار ہے وہ ایسا ہی شخص ایک فیملی ہولڈنگ سے زیادہ زمین واپس لے سکتا ہے۔ اگر ایک فیملی ہولڈنگ سے کم لینا چاہتا ہے تو اسکی حد تک آپ یہ شرط عائد نہیں کرتے۔ اسکا نتیجہ کیا ہے۔ اسکا نتیجہ یہ ہے کہ جہاں بہت زوروں سے کہا گیا کہ وکلا ڈاکٹر اور یہ اور وہ غریب کاشتکار کے پاس سے زمین لینگے۔ یہ خطرات اور اندیشے جنہیں ایک آنریبل ممبر نے تو بہت بہت کہا اور کہا کہ ایک بھوت کھڑا کرکے ڈرانے کی کوشش کی گئی یہ ساری بنیادیں نکلجاتی ہیں۔ ایک فیملی ہولڈنگ کی زمین رکھنے والا آدمی جسکو اس حد تک بلا کسی شرط کے آپ ریزیومشن کا اختیار دے رہے ہیں اس میں اور اس ٹیننٹ میں جسکے پاس سے زمین ریزیوم کی جارہی ہے کیا

فرق ہے؟ ان قابل دوستوں نے جنہوں نے یہ تمام اعتراضات کئے ان سے میں پوچھتا ہوں کہ کیا انہوں نے اس حصہ پر غور کیا ہے میں یہ نہیں کہتا کہ انہوں نے غور نہیں کیا ہے۔

مجھے افسوس تو اس پر ہوتا ہے کہ اپوزیشن کے بہت سے آنریبل ممبرس، بہت سے نہیں تو ایک قابل لحاظ گروہ ایسا ہے جو دیہات سے آتا ہے دیہات کی زندگی سے واقف ہے وہاں کے حالات سے واقف ہے اور میں یہ توقع رکھ سکتا ہوں کہ اگریکلچرل اکانمی سے فرسٹ ہینڈ اسنج (First hand knowledge) رکھتے ہیں۔ افسوس اسکا ہے کہ بجائے وہاں پہنچکر یا اپنے تصوراتی سادوں پر چلانے کی خاطر یا ہوسکتا ہے کہ ان میں سے کچھ لوگوں نے اسٹڈی (Study) نہ کی ہو جسطرح میں نے اسٹڈی کی ہے اسکو نظر انداز کرنا چاہتے ہیں۔ اگریکلچرل اکانمی کا پرابلم (Problem) یہ ہے کہ بہت بڑی تعداد پٹہ داروں کی ایسی ہے جو الکل کم ہولڈنگ رکھتی ہے۔ بہت سی ہولڈنگس ان اکانمک (Uneconomic) ہیں کچھ تھوڑی بہت اکانمک۔ لیکن تھوڑی بہت زراعت پر زندگی بسر کرنے والے پٹہ داروں کا جو سکشن ہے انکو الگ کرلیں تو ۹۰ فیصد ایسے لوگوں کی تعداد ہے جنکو مادھوراو کمیٹی کے نقطہ نظر سے ان اکانمک کہا جاسکتا ہے اور یہاں ہمارے نقطہ نظر سے بھی ان اکانمک ہیں۔ ایسی ہولڈنگ رکھنے والے ٹننٹ اور پٹہ دار میں کیا فرق ہے؟ ایک عملی ہولڈنگ رکھنے والے پٹہ دار اور ٹننٹ میں۔ آنریبل ممبر اپنی چھاتی پر ہاتھ رکھکر مجھے بتائیں۔ میں اصل کے طور پر کہہ رہا ہوں۔ ممکن ہے وہ نیک نیتی سے بحث کررہے ہوں لیکن مجھے بھی یہ کہنے کا حق ہے۔ اسرٹ (Assert) کرنے کا حق ہے۔ ایمانداری کے ساتھ غور کریں کہ ایسے ٹننٹ میں اور ایسی زمین رکھنے والے پٹہ داروں میں کیا کوئی فرق ہے؟ میں بلاخوف تردید کہہ سکتا ہوں کہ بعض صورتوں میں یہ صحیح ہے کہ ایک عملی ہولڈنگ کا ٹننٹ ایک عملی ہولڈنگ کے پٹہ دار سے اچھی حالت میں رہتا ہے۔ اس کا سبب ظاہر ہے۔ ٹننٹ خود کاشت کرکے فائدہ حاصل کرتا ہے اور پٹہ دار جو ہے وہ صرف رنٹ کلکٹر (Rent Collector) ہوتا ہے۔ آخر وہ کیا بھی کرے ایک عملی ہولڈنگ کے پٹہ دار کو جو رنٹ حاصل ہوتا ہے وہ ایک عملی ہولڈنگ کے ٹننٹ سے دس گونہ کم ہوتا ہے۔ ٹننٹ اور پٹہ دار ان دونوں کا الگ الگ کمپارٹمنٹ (Compartment) کرکے پٹہ دار اور ٹننٹ کے ساتھ انصاف کا اصول جداگانہ قرار دینا اور پٹہ دار کی تعریف جداگانہ اور ٹننٹ کی تعریف جداگانہ کرنا۔ خواہ ٹننٹ کے مقابلہ میں پٹہ دار کی اکنامک کنڈیشن خراب ہی کیوں نہ ہو لیکن چونکہ وہ پٹہ دار ہے اور پٹہ دار کے معنی لینڈ اونر کے ہیں لہذا اوس سے انصاف کرنے کی ضرورت نہ سمجھنا اس اصول کو میں سمجھ نہ سکا۔ معاشی نقطہ نظر سے اگر آپ اگریکلچرل کلاسس کی بہتری چاہتے ہیں تو اسمال ہولڈر مڈل ہولڈر ٹننٹ ان سب کے ساتھ انصاف کیجئے۔ ٹینور (Tenure) ہٹ

ہیں ۔ حقیقتاً اگر کلچرل کلاس میں یہ تمام لوگ شامل ہیں تو میں اس فلسفہ کا معتقد نہیں ہوں کہ زمین کسی نے رینٹ پر لی تو وہ قابل رحم ہوگیا اور اگر کسی کے نام پر نہ لکھا ہوا ہے تو وہ قابل گردن زدنی ہے ۔ اگر انصاف کے یہی معنی ہیں جو ہم سمجھ رہے ہیں تو کوئی بھی اسکو پسند نہیں کریگا ۔ دماغ میں آپکے کیسی کمپارٹمنٹ پیدا ہورہا ہے ؟ آپ آنکھیں ڈھولکر اپنے ملک کی اگریکلچرل اکانمی کو دیکھیں ۔ کہا گیا ہے کہ بڑے زمینداروں کو زمین ریزیوم (Resume) کرنے کا موقع ملتا ہے ۔ کہاں ملتا ہے ؟ میں مثال دونگا اس غریب پٹہ دار کی جو خود اگریکلچرسٹ ہے اور کسی نہ کسی مصیبت کی وجہ سے یا کسی وجہ سے کسی اور ٹننٹ کو زمین کاشت کرنے کے لیے دیدیتا ہے تو اس نے کیا قصور کیا ؟ جیسا کہ ایک ارمل ممبر نے بھی کہا کہ حجام ہے دھوبی ہے وغیرہ ان کا تابع جو اکثر کاشت نہیں کرتا ہے تو میں میں دلاتا ہوں کہ ان میں سے ۹۰ فیصد اپنی زمینات پر خود کاشت نہیں کرتے ہیں ۔ سیندھیوں کا حال دیکھیے ۔ دس روپیہ ماہانہ تنخواہ دیکر ان کی حکومت ان سے صبح سے شام تک کام لیتی ہے اسکے پاس جو سات ایکڑ زمین ہوتی ہے ۔ وہ تو سرکاری کام میں مصروف رہتا ہے ۔ سیندھی کا کام جو ہوتا ہے آپ جانتے ہیں وہ خود کاشت نہیں کرسکتا ۔ بر سہواں زندی ۔ ویکٹ راما وغیرہ سے جنکے پاس جاس ایکڑ زمین موجود رہتی ہے (۲۰) سال ہوئے ہیں انکو اپنی زمین یہ کہکر کاشت کے لیے دیا جاتا ہے کہ آیا میری زمین کو کاشت کرکے دیجیے ٹننٹ کی حیثیت سے ان کا اس پر قبضہ ہوتا ہے ۔ کیا ان لوگوں کے لیے بیسک ہولڈنگ لاگو نہیں ہوگی

شری جی - راجہ رام (ارمور) - ہو نہیں سکتی

شری بی رام کشن راؤ - کیا کرینگے آپ

سری جی راجہ رام - بیس فیملی ہولڈنگ اسکے پاس ہوتی ہے -

Shri V D Deshpande We have already proposed that a basic holding should be exempted and we stand for that

سری بی - رام کشن راؤ وہ الگ بات ہے جب وہ امنڈمنٹ آئیگا تو

سری وی ڈی دیشپانڈے - خود انکے امنڈمنٹ میں کہا گیا ہے کہ بیسک ہولڈنگ چھوڑ کر مالک لے سکتا ہے -

شری بی رام کشن راؤ - میں مشکور ہوں انکے سجشن کا لیکن میں فیملی ہولڈنگ کا ذکر کررہا ہوں اگر ایک بیسک ہولڈنگ سے زیادہ ہے دو بیسک ہولڈنگ کا پٹہ دار ہے بلویہ دار ہے اور اس نے ایک دوسرے شخص کو دیا ہے جو ٹننٹ کی حیثیت سے کاشت کر رہا ہے تو اس میں کیا لاجک (Logic) انکو قانون کی رو سے

معلوم ہو رہی ہے اسکو لاجکل (Logical) سب رسب (Cent per cent)
لاگو کرتے ہوئے کل میرے حساب سے ساہوکاروں کی سال کا کوٹ (Quote)
کیا تھا اعرہیں ان حجام دھوبی کی سال بس کرو گا حو ح کے لیے ضروری ہیں۔
ہر و ج (Village) ان سی سدھاب کے ہ طرانکو ضروری سمجھا گیا ہے۔
د ب ن حجام کی ص و ب ہے ہ سے دیہات کا یہ حال ہے ساس کی مدت کے او جود
ہوں ب کی ب ہے ا ل ہ ہ (Small holder) سا ر ھ تا
پ ب کو کا ح ہو و ا ہوکر سب کو ر ں د ا ہے اوکا ہ سال ہوتا
ہے کہ ہم سے ہ کام ن ھ کیا ہم کسی کو کا ب ۳ لیے دن و ملکیت و ہماری
محفوظ ہ ہے ہ سہ کر ب کوان وگوں نے رسہ ب دی ہیں ہ ۹۰ ع سے
و تاوں ہ ہے اوس و ب سے سہ در ب ول د سدکر ا ر ل مہ ن
کو ہ ص ا کی کہ ہ ی سکاب رہی ہے کہ ہ د وں سے رسہ اب ر رد ب واپس
لا نا سروع کر د ہ کوں کیا ح رہا ہے ؟ اسکا مو و (Motive) کیا ہے ؟
اگر ہ ری ی کا ب ر ن رہے تو ہماری کھلا گی اس و طے لیے رہے ہیں ان
ملاب ک سرہ ب رکہے ہوئے اب د کہ ں گے ہمارے اس ہو پیدا دار حیک
مدد را ہ ہے ان ں ور عمولی ب حکیے لی ہم ہ سہ ے ہیں کہ انکے
ہوں کی ہ ب ک ا ص ہے ب ں اکیا کلی کوں سک (Basic)
وی ں ہے سہ ور ں حصر و راس ط ر نا ہے کے عملی ہوگا ؟
ط ہ ا گر وم کر نا ہ ہے ر ($\frac{}{۳}$) ح وڑ ہے ($\frac{}{۳}$) کر حود طسب
کر ا ہے اسکا ح ہ ہے کہ ک ا ے ا حوں کے اد ب حواس تا ن کے
در اسکو دسے ارہے دیں ن دود و ر ط کے سہ ہ ر م کر ا ہے اسکو رر وم
کرتے ہوئے ا ے سے کے اس ح کا ۲ را س ہ ح ب ں ہوتا روری ہیں ہے
اوا ($\frac{}{۳}$) لی ہوئی ک ح و ے کہ ماسک ہے و س ہ ب کیا ر ب ہے
کس ہ سہان ہے ب ہو سہ ہی اا ح وں ہ ب و ک ا د م سد و دی سر
(Land to the tiller) کے اصول کو گے لہ ا سے کے لیے اسکا ے معنی
دے رہے ہیں اگر ہم کہ ر ں سے ح ہیں کر ے ہوں سب کو د ا حاہیے ہیں
و ہاں ہ اکر کا سہ ل ہے س وب کم مہ کہ کچھ رہے ہیں ب ا گر سٹ
کے س رکھنا چاہیے ہیں ($\frac{}{۳}$) رکھے ($\frac{۲}{۳}$) مالک کو ے ہم ے سمجھا کہ
انصاف اس ر ہ ر کہ درمہ ں ہوا کرا عاف کے ہی ہ ں ہیں کہ ن صاف
اور اوں ص ف اسکا معنی ہ ہوئے کہ انصاف میں یہ بھی رہ ا ر و بھی لیک
ب ف کے ہ ی یہ ہیں کہ اس ر ک ر قول عور ہ کریں کہ ا ا مدلب لیو
(Live and let live) کے صو رسوح ب

Mr Speaker Does the hon Chief Minister want to take some more time? It is now 4 30 p m

Shri B Ramakrishna Rao I am sorry I will have to take some more time ? Hon Members of the Opposition will excuse me if I take a little more time in placing all the facts before them because I want judgment from them

4 30 p m The House then adjourned for recess till Five of the Clock

The House re assembled after recess at Five of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Mr Speaker Does the hon Chief Minister take another half an hour ?

Shri B Ramakrishna Rao I shall try to finish within half an hour Sir

میں بیسک ہولڈنگ کے سلسلہ میں جو اسٹیٹمنٹ بھی اوس کے متعلق عرض کر رہا تھا ایک جزو بحث کو میں نے ختم کر دیا جہاں تک سکشن (۴۹) کا تعلق تھا اوس حد تک میں اپنا آرگومنٹ ختم کر چکا ہوں اوس کو ہاوس کے سامنے رکھا تھا اب بیسک ہولڈنگ کے متعلق دوسری ایک اور چیز ہے جس کا تعلق کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس (Consolidating of holdings) سے ہے اس سلسلہ میں بھی اگر آنریبل ممبرس صحیح طرح غور کریں گے تو معلوم ہوگا کہ ہم نے جو پیش کی ہے وہ ملک کے لیے کسان کا باعث ہونے والی ہے فائدہ کا باعث ہونے والی ہیں کنسالیڈیشن کی غرض کیا ہے؟ ہمارے ملک میں دیکھا گیا کہ پانچ پانچ چھ چھ ساڑھے ساڑھے ایکر کے چھوٹے چھوٹے ہولڈنگس ہیں یہ ہولڈنگس نہ صرف ان اکانمک (Uneconomic) ہیں بلکہ اتنے چھوٹے ہیں کہ ان میں انویسٹمنٹ (Investment) کرکے زیادہ محنت کرکے ان سے زیادہ پیداوار اضافہ کرنے کی کوشش کوئی شخص دلجمعی سے نہیں کرسکتا ہے دو ایکر تین ایکر اور بعض صورتوں میں ایک ایک گنٹہ کے بھی ٹکڑے ہیں ہمارے عام طور پر یہ سمجھا کہ پانچ ایکر ساڑھے ایکر سے کم کی کوئی ہولڈنگ نہیں ہونی چاہیے اور اس طریقہ پر کنسالیڈیٹ (Consolidate) کیا جا رہا ہے ہمارے دل میں یہ رکھا ہے کہ بیسک ہولڈنگ کو بھی اس میں داخل کیا ہے بل میں یہ اور بھی رکھا گیا ہے کہ اس طرح کنسالیڈیٹ کیا جائے کہ بیسک ہولڈنگ تک منقسم ہولڈنگ (Minimum Holding) ہو اگر اب اگر بیسک ہولڈنگ کی مقدار بڑھا سکے اور بیسک ہولڈنگ کو ہاف آف دی فیملی ہولڈنگ (Half of the family holding) قرار دیا گیا تو (۲) ایکر بلاک کی سائل کی مقدار ہو جاتی ہے یہ (۲) ایکر بیسک ہولڈنگ کر دیا جائے تو کنسالیڈیشن میں بھی سہولت واقع ہوگی اور اس طرح بیسک ہولڈنگ کی مقدار بڑھانے کی وجہ سے تکلیف ہوگی اور چھوٹی چھوٹی ہولڈنگس کو

مستی کو ــ کے لیے جو جبر کہی جارہی ہیں ان کے لیے بھی دقت پیدا ہوگی -
جب بیسک ہولڈنگ کی مقدار معین کی گئی تو اس کا ان ہی بیں حروں سے سمسدہ تھا
ریزمپشن (Resumption) کے لیے کیا چھوڑنا چاہیے اس بات کا مسئلہ
کسانلڈ ن کے وقت بھی اٹھا تھا جس کے متعلق بل میں ... بیش کیا جا رہا ہے
بیسک ہولڈنگ کے متعلق گورنمنٹ بل میں ون تھرڈ آف دی فیملی ہولڈنگ (One third
of the family holding) رکھا گیا ہے اس لیے وہی قائم رکھنا چاہیے
ہوگا اس میں اضافہ کرکے ہاف آف دی فیملی ہولڈنگ کردیا جائے تو ... ن کے
تعلق سے نا انصافی ہوگی چھوٹے بے زمین کی تعداد زیادہ ہے اون کو نقصان ہوگا
اور کسانلڈیس کے تعلق سے چھوٹی چھوٹی ہولڈنگس کو کہ ... کی جو مقدار
ہے جو بات ہے وہ رہ ... اسکا تو اوسکی وجہ سے اگر کلٹیویٹر کا بھی کوئی فائدہ
پہنچنے والا نہیں بلکہ نقصان پہنچیگا ان حالات کو ... رکھتے ہوئے ہم نے
بیسک ہولڈنگ کو (⅓) آف دی فیملی ہولڈنگ قرار دیا اس سے آگے رہانا نہ صرف
... واقعات کو نظر انداز کرنا ہوگا نہ صرف اگریکلچرل کلاسس (Agricultural
classes) کے ایک سکشن کے ساتھ نا انصافی کرنا ہوگا بلکہ کسانلڈیس کے
اغراض کے لیے بھی وہ برا ہوگا میں آنریبل ممبرس اف دی اپوزیشن کو اور آنریبل ممبر
فار سکندرآباد کو ... ہوں ۔ کل مجھ سے یہ اپیل کی کہ محض اس بنا پر کسی امنڈمنٹ
کو نامنظور نہ کیا جائے کہ وہ اپوزیشن کی طرف سے آئی ہے یہ یقین دلانا چاہتا ہوں
کہ میں اون سے اس بارے میں بالکل متفق ہوں ۔ رائٹ ہینڈ سائڈ (Right hand side)
کے آنریبل ممبرس فینیٹک (Fanatic) نہیں ہیں و ہی
ہی ضد پر قائم رہنا نہیں چاہیے اور نہ ایسی ہی بات کو چلانا چاہتے ہیں اس کی
تردید کرنے کے لیے آنریبل ممبر فار سکندرآباد کی کل کی اپیل خود ایک ثبوت ہے
باوجود رائٹ ہینڈ سائڈ پر بیٹھنے کے باوجود اس کانگریس کے ایک ممبر ہونے کے
ناطے انہوں نے اس بل کو قبول کیا تھا انہوں نے یہ اپیل کی ۔ وہ فینیٹک نہیں ہیں
وہ اپنے ویوز (Views) میں تبدیلی کرنے کے لیے تیار ہیں اگر وہ ریزن ایبل
(Reasonable) معلوم ہو اور نہ ممبر ... رائٹ ہینڈ سائڈ کے آنریبل
ممبرس کی نسبت کہہ سکتا ہوں یہ بات ظاہر ہے کہ ہم میں سے کچھ لوگ اگر خود
اون کو وہ چیز ریزن ایبل معلوم ہو تو اوسکی تائید کرنے کے لیے تیار ہیں اس سے
صاف معلوم ہوتا ہے کہ اون میں فینیٹیزم نہیں اگر ہے تو اپوزیشن سائڈ میں اس
بل کو پیش کرنے اس کے متعلق ترمیمات قبول کرنے سلکٹ کمیٹی میں اس کو پاس
کرنے اور حکومت کی جانب سے آنریبل ممبرس اف دی اپوزیشن کے جذبات اور خیالات
کا پورا پورا احترام کرنے گریجولی (Gradually) پروگریسو موربروگریسو
موربروگریسو بنانے کی ہماری کوششوں کے باوجود آنریبل ممبرس اف دی اپوزیشن
اس امر کو تسلیم کرنے تیار نہیں ہیں اور ہر روز پیچھے پر یہ الزام دھرتے ہیں کہ وہ

لوگ (ٹریژری بنچس) نے سبح (Prestige) کی خاطر ہماری
ترمیم مل جروں کو دینے کے لئے تیار نہیں ہیں میں اس الزام کو تسلیم نہیں کرتا
نہ صرف میری ترمیم بلکہ میں نے خود اور ہمارے انڈیپنڈنٹ ممبرس جو گسٹمٹ
میں ہیں کئی ترمیمات منظور کی ہیں اور خود میں پارٹی میں اس بل کو پیش
کرتے وقت ٹیننٹس اور لینڈ لارڈس کے نقطۂ نظر کو بھی سامنے رکھا اس طرح خود میں نے
بھی اور دوسرے لوگ منظور ہونے کی کوشش کی اور انڈیپنڈنٹ ممبرس نے بھی ٹیننٹس سے ملنے
کے لئے اون کی طرف ایک قدم دو قدم آگے بڑھنے کی ہم نے کوشش کی لیکن اس کے
باوجود ہم کو ڈسکلر کہا جا رہا ہے میں اس الزام کو تسلیم نہیں کرتا میں یہ صاف
طور پر ہاؤس سے کہتا ہوں کہ اگر کسی بھی امینڈمنٹ کو میں نامنظور کرنے کی
مخالفت کرتا ہوں یا اس پر اعتراض کرتا ہوں تو اس نقطۂ نظر سے نہیں کرتا کہ وہ ٹیننٹس
کی طرف سے رکھی گئی ہے اگر یہ ٹیننٹس کے ممبرس بھی خود پارٹی میں ایسی امینڈمنٹ
لائے ہوئے (جو لایا بھی تھا) تب بھی میں مخالفت کرتا (اور کیا ہوں) کس وجہ سے
اس وجہ سے کہ میں اسکو نامناسب سمجھتا ہوں کیونکہ ہمارے بل کے موجودہ نسبت
اور جاگہ میں وہ نہیں سمجھتا ہم اوس کو ایزیچولی ہارم فل (Positively harmful)
سمجھتے ہیں وہ یہ ایسی امینڈمنٹس کو قبول کرنے میں ہمارے سامنے پرسٹیج یا اور
کسی چیز کا سوال نہیں رہتا جانچہ ابھی تک میں مجبور ہوں کہ سیلنگ ہولڈنگ کو
رکھنے سے متعلق جو امینڈمنٹ پیش ہوئی ہے اوسکی مخالفت کروں میں ایمانداری کے
ساتھ یہ کہنا چاہتا ہوں کہ سیلنگ ہولڈنگ کی مقدار کا جو تعین کیا گیا وہ اس بل کے
جاگہ میں اوس کا جن جروں سے تعلق ہے اون کے لئے یہ سیلنگ ہولڈنگ نہایت
مناسب ہے اس سے زیادہ مقدار کا بڑھانا خراب نتائج کا حامل ہوگا اس وجہ سے میں
اسکی مخالفت کرتا ہوں

دوسری ایک اہم بات جس کے بارے میں میں عرض کرنا چاہتا ہوں وہ پرسنل کلٹیویشن
(Personal cultivation) کی تعریف ہے اس سلسلہ میں بحث کرتے ہوئے
چند انڈیپنڈنٹ ممبرس ادھر کے اور چند انڈیپنڈنٹ ممبرس اودھر کے دونوں نے بھی جانتا کا
ذکر کیا تھا ٹیننٹس کے ایک انڈیپنڈنٹ ممبر نے کانگریس پارٹی کی جانب سے جانتا کا
ذکر کیے جانے پر اعتراض کیا تھا اور انہوں نے یہ کہا تھا کہ کیوں جانتا کا ذکر
کیا جاتا ہے میں جانتا کا ذکر اس وجہ نہیں کرنا چاہتا اور نہ یہ سمجھتا ہوں کہ اس
طرف سے کسی انڈیپنڈنٹ ممبر نے اس وجہ سے اوس کا ذکر کیا ہوگا کہ جانتا کی جو بات بھی
ہوگی ہم اوسے وید یا قران پاک کا حکم سمجھتے ہیں یہ بات قطعاً نہیں میں یہ بھی
جانتا ہوں کہ ٹریژری ممبرس اف دی ٹیننٹس نے بھی اسکو وہ درجہ نہیں دیا اگر
جانتا کی بات آئی ہے تو محض مثال کے طور پر آئی ہے جانتا کا ذکر خاص طور پر
اس وجہ سے آتا ہے کہ جاپان میں اگریرین ریفارمس (Agrarian Reforms)
ریولیوشن (Revolution) کے ذریعہ ڈرامیٹک طریقہ پر ہوئے

میں ایک ایسٹرن کنٹری (Eastern Country) ہے جہاں کے حالات ہندوستان
کے حالات کے کچھ مماثل ہیں گو سب یکساں نہیں لیکن کچھ مماثل ہیں اس وجہ سے
اس طرف سے بھی اسکا حوالہ دیا جاتا ہے اور اوس طرف سے بھی ظاہر ہے کہ ہر
پارٹی قانون کا جو جملہ اپنے مفاد میں ہو کوٹ (Quote) کرتی ہے اسطرح یہ
ہوسکتا ہے کہ جن کی مثالوں کو پیش کرنے میں اس جانب سے جو رکگنیشن اپنی
جانب میں نظر آئے اسکو کوٹ کیا جاتا ہے اور اوس طرف سے پیش کیا جائے تو وہ
انکی جانب میں ہوگا لیکن اگر ہم ٹھیک طور پر انڈرسٹینڈ (Understand)
کرتا ہے تو یہ دیکھنا ہے کہ وہاں کیا ہوا جس جن ریولیوشن کے بعد فوراً ہی ریاست
جاپان کو کھیت اس تصور کے تحت کہ یہ زمین رکھنے والے سب کے سب لینڈ لارڈ رہیں
قبضہ کرلیا گیا سب جگہوں پر قبضہ کرنے کے بعد جب سٹلمنٹ کی نوبت آئی تو اس وقت
انہوں نے سوچنا شروع کیا اور نظر ڈالی کہ یہ جو رکوزیشن (Requisition)
ہم نے کیا تھا آیا جو اس وقت ہم نے پیش کیے ہیں یا وہ صحیح ہیں ۔ اب تو میں
احساس کرتا ہے میں یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ جس پہلے سر کو لینڈ کے تعلق سے
انہوں نے ریولیوشن کے عین بعد نافذ کیا تھا انکو ریلاکس (Relax) کیا ۔
ریلاکس کرکے جب لینڈ لیجسلیشن شروع کیا تو ایک ریلسٹک اسٹوڈ (Realistic-
attitude) ایک حقیقت پسندانہ نقطہ نظر سے انہوں نے ملک کے زرعی حالات
کا جائزہ لینا شروع کیا اور جائزہ لینے کے بعد انہوں نے جسکی تعریف کی اسکو جناب آنریبل
ممبر نے کوٹ فرمایا ہے انہوں نے یہ کہا کہ وہ جو بات یہ تو ریولیوشن کے وقت ٹھیک
تھا آئڈیولاجیکلی اس وقت ہم نے غور کیا تھا ہم نے جو کچھ کیا کیا لیکن اب تو
ہم ملک میں لینڈ لیجسلیشن کرنا چاہتے ہیں،، انہوں نے اپنے لیجسلیشن میں صاف
طور پر یہ کہا کہ پروڈکس کو ہمیں اپنی درستی میں رکھنا چاہیے چاہے کوئی ایسا
ریفارم ہو جو سوشیل جسٹس (Social justice) کی خاطر ہو یا کچھ اور جسکی
وجہ سے پروڈکس متاثر ہو اسکے علاوہ جس طبقہ کے بارے میں ہم نے یہ سمجھا تھا
کہ وہ لینڈ لارڈ ہے ایلمنیٹ (Eliminate) کردیے جانے کے قابل ہے ۔
یا لکویڈیٹ (Liquidate) کردیے جانے کے قابل ہے تو وہ ریولیوشن کا
نظریہ تھا وہ غلط ہے اب ریولیوشن کے بعد لیجسلیشن کرتے وقت ہم کو یہ دیکھنا
چاہیے کہ کسی سکشن کو لکویڈیٹ کرنا ہمارا مقصد ہو،، یہ دوسرا نظریہ جس میں
اختیار کیا گیا انہوں نے اپنے اگریکلچرل سکشن کے بارے میں اگریرین ریفارمس میں
تسلیم کیا ہے آنریبل ممبر سری راج ریڈی نے تفصیل کے ساتھ بتلایا ہے لینڈلارڈ
رچ پیزنٹ (Rich peasant) مڈل پیزنٹ اور اسمال پیزنٹ اسطرح انہوں نے
اپنے سماج کا کلاسیفکیشن (Classification) کیا کلاسیفکیشن کرکے اپنے
اگریکلچرل لاز (Agricultural laws) کو استعمال کیا قانون بنانے وقت
اسطرف سے جس کی مثال لی جاتی ہے لیکن جس کے ان اگریرین ریفارمس کو جہاں ٹھیک

(Repeat)کرنے کے نقطہ نظر سے یہ مثال پیش کی جاتی ہے جہاں پر
جو سوال اٹھا تھا وہ سیل کشیوں کا تھا اسلئے منطرف کے جناب ٹرسل ممبر نے
دلیل کے طور پر یہ کہا کہ چین میں بھی جو ٹیننٹ کو لینڈ اکسپرو پریشن
(Land expropriation) سے محفوظ کیا گیا ہے یا ڈرسٹک ریفارمس کرنے
کے باوجود بھی چین میں ہارڈ لیبر یا بھگیلوں کے ذریعہ کاشت کرنے کو روا رکھا
انکو بخشے کیا اور ایسے ٹیننٹس کو جنہیں ہم لینڈ لارڈ نہیں کہہ سکتے کیونکہ وہاں کے
اور یہاں کے ڈفنیشن میں بہت بڑا فرق ہے ایسے ٹیننٹس کو جنہیں رچ ٹیننٹس کہتے
ہیں اور یہی سے لوگ جو زمین رکھتے ہیں کسی حد تک بھی بھگیلوں یا ہارڈ
لیبر کے ذریعہ کاشت کرنے کو روا رکھا صرف اس حد تک جس کی دلیل پیش کی
جا رہی ہے یہ تو نہیں کہا جا رہا ہے کہ ہم نے ریولیوشن کیا جس جانب سے جو
مثال یہ جو پیش کی جا رہی ہے وہ بالکل صحیح ہے اور میرے پاس (Agrarian Reform Law
of Peoples Republic of China) موجود ہے اسکے آرٹیکلس (Articles)
موجود ہیں تاہم کم ہونے کی وجہ سے میں سب چیزوں کو کوٹ نہیں کرتا لیکن میں
یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ انہوں نے ایک طبقہ کو رچ ٹیننٹس کو رکھا ہے اور
وہ بھی ٹمپرری پیریڈ (Temporary period) کے لیے نہیں بلکہ انہوں نے
یہ کہا کہ ہمارے ملک کی اگریکلچرل اکانمی میں رچ پیزنٹس کا ایک زبردست درجہ
ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ وہ رچ پیزنٹ کا کلاس قائم رہے انہوں نے اس امر کی
اجازت دی ہے کہ نہ صرف وہ محنت سے کاشت کرے بلکہ انکو اسکی بھی اجازت دی گئی
ہے کہ وہ ہارڈ لیبر کو استعمال کرکے کاشت کریں صرف اسی حد تک مثال دلیل کے
طور پر پیش کی گئی لینڈ لارڈ کی بھی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے جو کہا ہے وہ میں
تفصیل سے نہیں بتلا رہا ہوں لیکن وہ یہ ہے

A person shall be classified as a landlord who owns land but does not engage in labour or only engages in supplementary labour and who depends upon exploitation for his means of livelihood

جیسا کہ آنریبل ممبر راج ریڈی صاحب نے بتلایا لینڈ لارڈ اور رچ پیزنٹ (Rich peasant)
کی انہوں نے تعریف کی اور جو زیادہ تر رینٹ لیکر اکسپلائٹ (Fxploit) کرنے
والے لوگ ہیں انکو لینڈ لارڈ کہا اور ایک دوسرا درجہ انہوں نے رچ پیزنٹ کا تسلیم
کیا جس کی انہوں نے یہ تعریف کی ۔

Rich peasant generally owns land but there are also rich peasants who own only part of the land they cultivate and rent the rest from others There are others who own no land but rent all their land from others Generally speaking they own better means of production and some floating capital but are constantly dependent on exploitation for a part or the major part of their means of livelihood

ان تمام تعریفات میں میں ہاؤس کا وقت خراب کرنا نہیں چاہتا

شری وی ڈی دیشپانڈے لیکن میں یہ نوٹس اوٹ کرنا چاہتا ہوں

They own better means of production and some floating capital and take part in labour themselves

پیج ۲۹ میں جو مثال دیگئی ہے وہ بھی اسطرح کی ہے -

Labour is the basic criterion for differentiating rich peasants from landlords A person shall still be treated as a landlord who merely hires long term farm labourers but does not himself engage in essential labour though he may assume responsibility for directing production and practise no exploitation in the form of land rent loan interest etc

شری بی رام کشن راؤ وہ ٹھیک ہے بہت ٹھیک ہے میرے پاس بھی وہ پیج نوٹ ہے وقت ہوتا تو میں اسکو پڑھنا چھپانا نہیں تھا

شری وی ڈی دیشپانڈے ہماری بحث یہ تھی کہ اسینشل لیبر میں رچ پیزنٹ کے لیے حصہ لینا ضروری ہے ہم نے ٹرینسل کلاسز کے لیے جو ڈیفینس دیا ہے وہ یہ ہے کہ اسینشل لیبر میں ہارڈ لیبر کے ساتھ حصہ لیا جائے

شری بی کشن رام راؤ ہاں ٹھیک ہے

شری کے وینکٹ رام راؤ کیا آپ اپنے ڈیفینس کو صحیح طرح نہیں بتاسکے؟

Mr Speaker No interruption please

شری بی کشن رام راؤ مجھے اپنے نقطہ نظر سے بحث کرنے کا موقع ملنا چاہیے - آنریبل ممبرس اف دی اپوزیشن کی جس بحث پر مجھے رلائی (Rely) کرنا ہے میں صرف اسی پر رلائی کرونگا باقی اخرا سے میرا کوئی تعلق نہیں ہے اس وجہ سے پہلے ہی میں نے عرض کیا کہ* ہم اسکی کاپی کرنے کے لیے نہیں بیٹھے ہیں مجھے صرف یہ بتلانا تھا کہ رچ پیزنٹ ہے ہم اس قانون میں رچ پیزنٹ کا کلاسیفکیشن نہیں کر رہے ہیں اور اگر کر بھی رہے ہوں تو ان ہی اصولوں پر کرنا لازمی نہیں ہے اس کتاب کے اصولوں کو یہاں پڑھنے یا اسکو کوٹ کرکے یہ بتلانا مقصود ہے کہ ہارڈ لیبر کے ذریعہ کلاسیفیکیشن کو چین میں بھی روا رکھا گیا ہے - میں یہ نہیں کہتا کہ رچ پیزنٹ کی تعریف میں انہوں نے یہ کیا جیسا کہ آنریبل ممبر راج ریڈی صاحب نے کہا - انہوں نے یہ تعریف کی ہے ہم نے نہیں کی ہم نے رچ پیزنٹ کی تعریف نہیں کی - ہم نے ٹرینسل کلاسز کی تعریف کی ہے دیکھنا یہ ہے کہ کیا کسی اور کنٹری میں بھی ٹرینسل کلاسز اور رچ پیزنٹ کی تعریف کی گئی ہے - یہ اس وجہ سے کوٹ کیا جا رہا ہے کہ آپکی دنیا میں بھی یہ چیز ہے لیکن ہماری دنیا تو بالکل الگ

ہے ۔ اس وجہ سے سوال صرف اتنا ہے اور میں صرف وہی الفاظ پڑھکر سنا رہا تھا کہ نان ہائبرڈ لینڈ کاشت کرنے کی وہاں اجازت ہے ۔ اگر اتنا مان لیا جاتا تو میں بحث نہیں کرتا اور اسکو کوٹ نہ کرتا ۔ میں بہت سے ترک رکھا ہوں لیکن میں نہیں سمجھتا کہ انکو پڑھنا ضروری ہے ۔ اب میں کو چھوڑ دیجئے ۔ ہمارے دیس میں جائیے ۔ ہم تو اپنے دیس کی بات کرینگے کہ یہاں کیا حالت ہے ۔ جس میں بھی انہوں نے تقسیم کی ہے ۔ اگر اسکو تاریکی کے ساتھ دیکھا جائے تو یہ معلوم ہوگا کہ کمیونسٹ مسسم کرکے اور تقسیم کرکے ۔ اگریکلچرل سیکٹر میں انہوں نے رجمنٹیشن (Regimentation) کرنے کی کوشش نہیں کی ہے ۔ یہاں پر لینڈ ٹو دی ٹلر کے سلوگن کا مطلب سمجھا گیا ہے ۔ سوئنگ (Sowing) پلوئنگ (Ploughing) ونوئنگ (Winnowing) جو اگریکلچرل آپریشنس ہیں جسکی بوی ڈرائی لیکر کاٹی ہے یا جھلی لیکر کھلا ہاتی ہے یا جو شخص جاکر خود موت مارتا ہے یا جسکے خاندان کا کوئی ایک ممبر بھی ایسا کرتا ہے تب ہی وہ پرسنل کلٹیویشن کہا جانا چاہیے ۔ ور گرکوئی لینڈ ہولڈر ایسا نہیں کرتا ہے تو اسکو پرسنل کلٹیویشن نہیں کہنا چاہیے ۔ اسکے کیا معنے ہوئے میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں ۔ اسکے معنے صحیح طریقہ پر یہ ہوئے ہیں کہ حقیقی طور پر جو زمین پر جاکر کیچڑ نکالکر مٹی بناتا ہے ۔ جو موت مارتا ہے کھیت کاٹتا ہے ۔ یہی وہ شخص ہے جسکو زمین ملے گی اور اسے پرسنل کلٹیویشن کہا جائیگا اور جو سوپرویژن میں ہائبرڈ لینڈ کو لیکر کام کرتا ہے اسکو پرسنل کلٹیویشن نہیں کہا جائیگا ۔ اسکے معنے آیا یہ ہیں یا وہ ۔ یہی سوال درپیش ہے ۔ ۔ ب دیکھیے کہ ہماری سماج کی رہنا ۔ اگریکلچرل اکانمی کس حالت میں ہے ۔ اس تعلق سے چند مثالیں میں نے سیلنگ ہولڈنگ کے سلسلہ میں ہاوز کے سامنے رکھی ہیں ۔ ایسے بہت سے لوگ ہیں جنکے ۵ ۔ ۲ ایکڑ ہیں اور آگے بڑھیے اس آنریبل ہاوز میں بھی بہت سے لوگ ہیں جنکی ۲ ۳ ۴ ایکڑ تا جو بھی پرمسبل لمٹ (Permissible limit) ہو سمجھ لیجیے کہ یہ پرمسبل لمٹ ہے ۔ لیکن انکے لیے دوسرا آکوپیشن (Occupation) بھی تھوڑا بہت ہے ۔ ان کے لیے نہیں تو انکے خاندان کے ممبر کے لیے وہ آکوپیشن ہے ۔ میں ہوں ۔ وکالت کرتا رہا ہوں میرے خاندان کے دوسرے ممبرس ہیں ۔ حیدرآباد میں ۲۰ ۔ ۳ برس سے وکالت کرتا رہا ہوں ۔ میرے پتا وہ تو نہیں ہیں لیکن اگر زندہ ہوتے یا میرے خاندان کے دوسرے ممبر ہوتے تو بھی وہ خودحل نہیں چلاتے لیکن اگر وہ گاؤں میں رہکر کبھی ناڑی کراتے اور زمین کے وہ خود مالک ہوتے تو کیا انکی کلٹیویشن کو پرسنل کلٹیویشن کہا جانا چاہیے یا نہیں کہا جانا چاہیے ؟ میں ہمارے ہاں کی سماج کی رہنما کا ذکر کر رہا تھا ۔ ایک سفید کرتا اپنے انگ میں ڈالکر وہ رومال جس میں بہت سے لال سفید جالے رہتے ہیں سر پر باندھکر ۔ جنکی دھوتی اوپر تک ہوتی ہے اور سینہ میں چینہ لگاکر نکلتے ہیں وہ چھوٹے مڈل کلاس کے اگریکلچرسٹ ہیں ۔ گاؤں میں ہمارے جو اگریکلچرسٹ ہیں وہ تو اگریکلچر سے اتنا تعلق رکھتے ہیں کہ سپروائز کرتے ہیں

بہت سے وڈ کس کرتے ہیں گاؤں میں رہتے ہیں گر گیجر کو سمجھ سکتے ہیں انکو اسکی سمجھ ہے بیل رکھتے ہیں گائے رکھتے ہیں بکرے پالتے ہیں اینمل ہسبنڈری (Animal husbandry) کرتے ہیں پولٹری (Poultry) رکھتے ہیں

یہ ساری چیزیں کرتے ہیں جو ایگریکلچر کا جزو سمجھی جاتی ہیں لیکن اپنے ہی ہاتھ سے آنریبل منسٹر زراعت کے ساتھی ہل نہیں چلاتے فرض کرلیجیے میں اپنی ہی مثال لیتا ہوں میں زراعت کرتا ہوں پروڈیوس کرتا ہوں زراعت سے اسطرح تعلق رکھتا ہوں کہ ہاتھ میں لکڑی لیکر جاتا ہوں اور کھیت پر جاکر کام کرنے والوں سے کہتا ہوں کہ یہ ادھر ناگر چلا یہ نالا باندھ یہ زمین صاف کر میں ان ہی کے سامنے اپنی ہی مثال رکھتا ہوں کیا آپ اس کو پرسنل کلٹیویشن نہیں کہینگے محض اس بنا پر کہ ایسا شخص خود موٹ نہیں چلاتا یا محض اس بنا پر کہ آنریبل منسٹر زراعت کی ماتحتی اپنے ہاتھ سے کروی نہیں کاٹیں اگر اس بنا پر یہ قرار دیا جائے کہ انکی وہ پرسنل کلٹیویشن نہیں ہے تو میں سے اگریکلچرل سچ میں کیا ہونے والا ہے آج ریڈی ہاسٹل میں سیکڑوں طلبا تعلیم پا رہے ہیں کوئی مڈل میں ہے کوئی میٹرک میں یہ ایسے چھوٹے کسانوں کے بچے ہیں جو کچھ جوساس زعانامس سے ہیں ان میں اتنی سکت پیدا ہوگئی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو حیدرآباد بھیجکر ریڈی ہاسٹل میں رکھکر تعلیم دلواسکتے ہیں یہاں بہت سے دوست ہیں جو اسی ہاسٹل میں پڑھکر ایل ۔ ایل بی ۔ اور ڈبل گریجویٹ ہوئے ہیں اور وکالت کررہے ہیں اگر انکے ماں باپ میں اتنی سکت نہ ہوتی اور وہ پرسنل کلٹیویشن کی تعریف کو سمجھتے ہوئے اپنے بچوں کو تعلیم نہ دلواتے تو میں پوچھتا ہوں کیا ہوتا [illegible] وکیل کہاں ہوتے مگر آج آپ اسکو ڈسکریج (Discourage) کرتے ہیں ریڈی ہاسٹل میں رہکر مڈل پاس کرنے کے بعد جب لڑکا واپس جاتا ہے تو وہ ناگر کو ہاتھ نہیں لگانا چاہتا کیونکہ وہ مڈل پاس ہے ۔ یا میٹرک پاس ہے اس کے لیے یہ کہاں رہتا ہے کہ اگر تعطیلات میں بھی اپنے گاؤں جائے تو کھیت سے جانوروں کو ہانک کر گھر واپس لائے اسکو وہ اپنی ذلت سمجھتا ہے میٹرک کامیاب کرنے کے بعد بدقسمتی سے اگر اسکی تعلیم ختم ہو جائے باپ مرجائے یا کسی اور وجہ سے تعلیم ختم کرکے دھندے سے لگنا پڑے تو وہ ہل چلانا اپنی شان کے خلاف سمجھتا ہے اسلیے کہ وہ میٹرک کامیاب ہے میں پریکٹیکل کنسیڈریشنس (Practical Considerations) آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں ۔ یہ ملک کی حالت ہے یہ سب مڈل کلاس طبقہ کی حالت ہے زراعت میں اگر انہیں تھوڑی سی پراسپرٹی (Prosperity) حاصل ہو جائے (و پراسپرٹی نہیں جو دوسرے ممالک کے معیار کی ہے) عربی کے اسٹانڈرڈ میں ہی خوشحال ہوں تو یہ لوگ اپنے امیڈیٹ سپرویژن (Immediate supervision) کے تحت بھگیلوں کو اپنے پاس رکھکر کاشت کرواتے ہیں انکے پاس زیادہ زمین نہیں رہتی فیملی ہولڈنگ کے اندر رہتی ہے تھوڑی سی ہی زمین انکے پاس رہتی ہے۔ وہ تھوڑی [illegible]

ہوجاتے ہیں جا بیٹھ میں رکھکر لال پگڑی باندھکر ادھر اودھر پھر رہے ہیں کسی مہارکر سے پاس رکھکر کاشت چلاتے ہیں آپ کا منشا یہ ہے کہ پرسنل کاشت کی حد جو مقرر رکھی گئی ہے جس میں ہاسرڈ لیبر سے کاشت کروانے کی اجازت دی گئی ہے بعض کہتے ہیں کہ اس شخص کے لیے کاشت کرنا لازمی قرار دیا جائے بعض صاحب یہ ترمیم لائے ہیں کہ اس شخص کے لیے کم از کم اسی گاؤں میں رہنا لازمی قرار دیا جائے اس کے ہمسایہ گاؤں میں رہنا لازمی قرار دیا جائے دوسرے صاحب یہ کہتے ہیں کہ اس گاؤں میں رہکر بھی وہ اگر کلچرل ورکس میں حصہ نہیں لے سکتا ہے تیسرے صاحب یہ کہتے ہیں کہ کم از کم ون آف دی اگریکلچرل آپریشنس (One of the Agricultural operations) میں حصہ لینا چاہیے چوتھے صاحب کہتے ہیں کہ ہر ایک فصلی اگر حصہ نہ لے تو کم از کم اس فصلی کا ایک مرتبہ ضرور حصہ لے اس کے کیا معنی ہیں اب سوشل رجمنٹیشن (Social regimentation) رکھنا چاہتے ہیں میں اصول کی بات کہتا ہوں آج میں آپ کی مہربانی سے جنٹ منسٹر ہوں ممکن ہے میں یہ ہوں کل ہی ختم ہوجاؤں اگر میں یہ چاہوں کہ پھر وکالت شروع کروں اور میں یہ چاہوں کہ بالکل کسان کی زندگی بسر کروں تو بھی زمین میں جاکر جیسا کہ میں نے اس سے پہلے سال دو سال بھی ویسے ہی اپنے سرونٹس کے تحت پھگلوں کے ذریعہ سے کاشت کرواؤں کیونکہ اب بوڑھا بھی ہوگیا ہوں اور کاشت کرنے کی عادت بھی نہیں ہے ممکن ہے ہل نہ چلا سکوں اگر میں نوکر رکھکر زراعت کرانا چاہوں تو اس میں کیا انصاف ہے کہ اس زمین پر جس پر میں سرونٹس کے ذریعہ کاشت کرسکتا ہوں لیکن حصہ اس لیے کہ ایسنشیل فزیکل آپریشنس (Essential Physical operation) میں حصہ نہیں لے سکتا گو مینٹل آپریشن (Mental operation) تو موجود ہے مجھے کاشت کی اجازت نہ دیجائے میں اگر نیا ایسے جنٹلمین فارمر اگریکلچرل کا پتلو بنا ہوا رہوتا ہوں وسوٹ اور ہیٹ پہن کر اسے کھیت میں جاتا ہوں اور آدمیوں کو کام پر لگاتا ہوں آپ نے فصلی ہولڈنگس یا جو کوئی لمٹ پر مسبل (Permissible) رکھی ہیں اتنا کسٹی ویٹ کرکے اپنی انرجی (Energy) صرف کرکے اس زمین پر کاشت کرانا چاہتا ہوں تو محض اس لیے کہ میں فزیکل لیبر میں حصہ نہیں لیتا اس میں کیا انصاف ہے کہ اب مجھے محروم کرنا چاہیں آپ کو اس کا کیا حق ہے ؟ یہ کیسے سچ کا انصاف ہے جس کی بنا پر آپ ایسے شخص کو محروم کرنا چاہتے ہیں اس رجمنٹیشن کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ ہر شخص کے ماتھے پر یہ لکھنا چاہتے ہیں کہ یہ کاشتکار ہے یہ اگریکلچرلسٹ ہے وہ زمیندار وکیل کی لکیر اب لکھنا چاہتے ہیں آپ اس کو مٹانا نہیں چاہتے سماج میں پروفیشن (Profession) کا فلو (Flow) ہوتا ہے آپ کہتے ہیں کہ محض ہاتھ میں ہل رکھنے والا زراعت پیشہ ہے دوسرا زراعت پیشہ نہیں ہے آپ کیوں پرسنل کاشت کے حدود کو محدود کرنا چاہتے ہیں یہ اس میں انصاف ہے اور نہ یہ اگریکلچرل اکانمی ہے جو تجویز پیش کی گئی ہے اگر

اس کو مان لیا جائے تو اس کے معنی یہ ہوں گے کہ آج ہم دیہاتوں میں سفید پاجامہ کرتا پہنے ہوئے ، ہاتھوں میں لکڑی لیے ہوئے لوگ دیکھتے ہیں وہ بھی معدوم کر دیا جائے ۔ حالانکہ جاپان نے بھی ریولیوشن کے بعد بھی ہائرڈ لیبر کی اجازت دی ہے ۔ وہاں کی اکانمی اور یہاں کے حالات میں فرق ہے آپ یہاں کے حالات میں ایسا ریسٹرکشن کیوں لانا چاہتے ہیں اس سے ہمارے ملک کو کیا فائدہ ہوگا ۔ جو آج کرتا پہنتا ہے اس کو لنگوٹی لگ جائے گی ۔ جو لنگوٹی پہنتا ہے اس کو کرتا پہنانے کی کوشش نہیں ہے بلکہ کرتا پہننے والے کو لنگوٹی پہنانے کی کوشش ہے ۔ میں نہیں سمجھتا کہ ہمارے دیش میں اس قسم کے سماج کی رچنا (रचना) ہوسکتی ہے ۔ اب اس قسم کا ریسٹرکشن کر کے پرسنل کلٹیویشن کے لیے فرینکلی اگر اصرار کریں تو میں اس کی مخالفت کرتا ہوں ۔ جو ڈیفنیشن (Definition) ہمارے پاس رکھی گئی ہے وہ مناسب ہے ۔ میں مزید دو ایک منٹ لیکر اپنی تقریر ختم کردوں گا ۔ میں نے بہت سمجھ لیا ہے ۔ یہ فنڈامنٹل (Fundamental) چیز بھول جاتے ہیں کہ حیدرآباد میں جو لینڈ ریفارمس ہم ڈیل (Deal) کر رہے ہیں ۔ وہ رعیت واری ایریا سے متعلق ہیں ۔ یہاں زمیندار جاگیردار کو ختم کرنے کا سوال نہیں ہے ۔ وہ سوال الگ ہیں ان کے حل علحدہ ہیں کچھ حل ہوچکے ہیں ۔ اگر باقی ہیں تو ان کے حل علحدہ ہیں ۔ بمبئی اسٹیٹ میں جہاں ہماری طرح رعیت واری سسٹم ہے وہاں کیا کیا گیا ہے ۔ ہمارے مرہٹواڑے اور بمبئی اسٹیٹ کے حالات میں کوئی فرق نہیں ہے ۔ انہوں نے اپنے ایکٹ میں پرسنل کلٹیویشن کی کیا تعریف کی ہے میں اسے ہی پڑھ کر سنانا چاہتا ہوں ۔

Clause 6 of Section 2

"'To cultivate personally' means to cultivate on one's own account

(1) by one's own labour, or

(2) by the labour of any member of one's family, or

(3) by servants on wages payable in cash or in kind but not in crop share or by hired labour under one's personal supervision or the personal supervision of any member of one's family"

We have used exactly the same words here

بمبئی کے قانون سے لیکر ہم نے وہی ڈیفینیشن اپنے ہاں رکھا ہے ۔ لیکن ہم نے پوری نقل نہیں کی ہے لیکن پرسنل کلٹیویشن کی تعریف جو ہے وہ ہم نے وہاں سے لیکر امنڈ کر کے رکھی ہے " بٹ ناٹ ،، ان کراپ شیر ،، (But not in crop share) کے جو الفاظ اضافہ کیے ہیں وہ ایک طرح کی کنڈیشن ہے ۔ اگریکلچرل اکانمی بالکل اسی پر ہے ۔ موجودہ سماج کی رچنا میں کوئی ریسٹرکشن قبول کرنے کے لیے میں تیار نہیں ہوں ۔ کیونکہ میں اس بات پر قبول کرنے کے لیے تیار

رہی ہیں ۔ میں نے بہت سا سمے اس ہاؤس کا لیا ہے میں اسی پر اکتفا کرتا ہوں اور اپیل
کرتا ہوں کہ اس کلاز کو جو سوچ سمجھکر رکھا گیا ہے موجودہ حالات کے تحت اس کو
اوسی طرح رہنے دیا جائے ۔ اس میں امینڈمنٹ کرنے سے ہماری اگریکلچرل اکانمی کو
عملاً کوئی فائدہ ہونے والا نہیں ہے ۔ اس ان ایکٹمنٹ (Enactment) کے
بعد بہت سارے معاملات سلجھ جائے ہیں جیسا کہ کہا جاتا ہے کہ '' واٹر فلوز ٹوائٹس
اون لیول '' (Water flows its own level) جو پانی جاتا ہے ڈھلاو کی طرف
جاکر جمع ہوتا ہے ۔ لینڈلارڈ اور ٹننٹ کے نقطہ نظر میں اب فرق آگیا ہے ۔ لینڈلارڈ
تو میں ہر شخص کو کہنا نہیں چاہتا ۔ ایسے لینڈلارڈ تو ہمارے پاس شاذو نادر ہیں۔
ایسا پرسنٹ ہمارے پاس ہے جو زیادہ زمین رکھتا ہے لیکن وہ لینڈلارڈ ان معنوں میں نہیں
ہے ۔ لینڈ لارڈ کا پرسنٹیج فائیو پرسنٹ (Five per cent) سے زیادہ نہیں ہے ۔
چھوٹے کاشتکاروں پر اسکا اثر پڑنے والا ہے ۔ انکے سماج کی رچنا کو دھکا نہیں پہنچنا
چاہئے جو آپکے تصوراتی چیزوں پر مبنی ہے۔ میں آپ سے اپیل کرتا ہوں اور یہ خواہش
کرتا ہوں کہ ان دونوں کلازس میں جو امینڈمنٹس آئے ہیں وہ واپس لیں اور امینڈنگ بل
میں جو چیزیں ہیں انکو قبول فرمائیں ۔ اس ان ایکٹمنٹ کو کام کرنے دیں۔تجربہ
سے آپکو معلوم ہوگا کہ اگر ان میں ترمیم کرنے کی ضرورت ہے تو بعد میں ہم جہاں
تک فارورڈ (Forward) جانا چاہیں جاسکتے ہیں لیکن ایسی چیز نہ کیجئے
جس سے گاڑی آگے جاکر پیچھے ہٹے ۔ میں خواہش کرونگا کہ یہ بل جیسا ہے ویسا ہی
قبول کیا جائے اور آنریبل ممبرس اپنے امینڈمنٹس کو واپس لے لیں ۔

(*Applause*)

Mr Speaker The question is

' In line 8 of para (iii) for the word "one third" substitute the word one half"

The motion was negatived

Shri G Rajaram I demand a division, sir

The House then divided

Ayes 71

Shri Abdul Rahman
,, Anant Ram Rao
,, Anant Reddy
,, Ananth Ramchandra Reddy
, Andanappa
, Ankush Rao Venktat Rao
Shrimati Arutla Kamala Devi
Shri A Laxminarsimha Reddy
,, Baddam Malla Reddy
,, Man Singh Bapuji
Shri Nagu Rao Bhujanga Rao
,, B Dharma Bhiksham
,, Bhagwan Rao Boralkar
,, M Buchiah
,, Daji Shanker Rao
,, B D Deshmukh
,, V R Deshmukh
, V D Dehspande
,, Ganga Ram
,, Annaji Rao Gavane

Noes (87)

Shıı Gopı h Gaı ga Redd\
Guıuva Re ldy
C Hanmantı Rao
Gopal Rao
K R Hııcmatl
Sham Rao Jadhav
J \ ıı d Rao
J Damodaı Rao
Achut Rao Yogı Raj Kavade
Kanl antı Sr ıı ıs Rao
Katta Ram Redd\
Kr sl anaıyya
Laxmaıya
L Muttayya
Sl am Rao Naık
, K \ Naaaıyan Reddy
, K L Naısımha Rao
T Naısımlu
Pampaı Gowda
Paıı Reddy
Udhav Rao Pat l
Visl was Rao Patıl
Pendem Vasudev
G Rajaram
Raj nallu
Raj Reddy
, K Ramchan lra Reddy
S Ramanadham
Ram Rao Dayanoba
Rentala Balaguru Murthy
S Madhavrao
Shaıan Gowda
Shıv Basan Gowda
Shııpat Rao
, Venkat Reddy Sıngıreddy
S Viswanth Rao
Shrınıvas Rao
, G Sıı Ramulu
M Rama Reddy
S Akhtar Hussaın
, Syed Hassan
Uppala Malsuı
, K R Veeraswamy
K Venkıah
, J Venkatesham
Ch Venkat Rama Rao
K Venkat Rama Rao
, V Nagıah
Ganapt Rao Waghmare
Waıpankar Madhav Rao
A Ramchandaı Reddy
Kalyam Rao Nınne

Shıı Ambadas
B Anant Reddy
Ramshettı Appa Rao
Aııge Ramaswamy
Ayyangowda
Basan Gowda
, Basappa
, B Bıahma Reddy
Devı Sıng Chauhaı
M Channa Reddy
Gopal Sastıı Deo
V R Deshmukh
Dwarka Prasad
Gopal Rao Ekbote
Sıınıvasa Rao Ekhel kar
Bhagwant Rao Gadhe
Govınd Rao Gaıkwad
Anna Rao Ganamuklı
Phoolchand Gandhı
Gangıula Bhoomayya
Bhagwan Rao Ganjave
M B Gautam
M Ghonsekaı
Gokaıamalıngam
P Hanumanth Rao
D Jayawanth Rao
, Venkat Rajeshwaı Joshı
D G Kamble
Tulsıram Kamblı
Muılıdhaı Kamtıkaı
Kasıı am
K Keshavea Reddy
Kolur Mallappa
Vınayak Rao Koıatkeı
Ratanlal Kotecha
Laxman Kumaı
Lınbajı Muktajı
Shıımatı Masooma Begum
Shıı Mehdı Nawaz Jung
Dr G S Melkote
Mııza Shukuı Baıg
Mohd Alı
, M Dawaı Hussaın
G Narsıng Rao Moıey
, K Naganna
, N Naıayan Rao
Narendra
, M Narsıngh Rao
, Ramgopal Navandar
Srıpatrao Newasekaı
, S Rudrappa

Shri Namdeo Nivarthi Reddy
Manekchand Pahade
V Naga Rao Pathak
Chandrasekhar Patil
Rwl maj Patil
Veeru Ira Patil
P Narayana Rao
J K Praneshacharya
P Pulla Reddy
M S Rajalingam
V B Raju
B Ramakrishna Rao
M Ramalingaswami
Rama Rao
Balkrishna Rao Rama Rao
D Ramaswamy
J Ram Reddy
K V Ranga Reddy

Shrimati Sangam Laxmi Bai
Shri S L Sastri
Shahuddin
Shrimati Shahjahan Begam
Shri Shankar Deo
Shrimati Shanta Bai
Shri Srihari
L K Shroff
Syed Mohd Moosavi
Vaikuntam Gopal Reddy
Venkateshwar Rao
K Venkatrama Rao (Peddamunagal)
Virupakshappa
G Vithal Reddy
Shrimati Ashatai Waghmare
Shri Shresh Rao Waghmare
Gunderao Yerolkar

Mr Speaker Next amendment is by Shri G Sreeramulu

Shri G Sreeramlu I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker I shall now put to vote Sri K Venkat Ram Rao s amendment part (*b*)

At the end of para (*vii*) add the following namely

The question is

Explanation In the case of a joint cultivation of a land by a landholder along with the tenant the landholder shall not be deemed to have personally cultivated the proportionate share of such land cultivated jointly by the tenant

The motion was negatived

Shri K Venket Rama Rao I demand a division

The House then divided

Ayes 72 *Noes* 88

The motion was negatived

M1 Speake The question is

At the end of p ua (vu)) add the following provisos namely Provided that the income by the cultivation of such lands is the main source of income for maintance

The mot on was negatived

M1 Speake The question is

Provided further that the land not exceeding three family holdings shall be deemed to have been cultivated personally

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

(a) In line 5 of para (vu) between the words any and member insert the word adult

The motion was negatived

Shri G Raja Ram I beg leave of the House to withdraw part (b) of the amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

M1 Speaker The question is

At the end of para (vu) add the following proviso namely – Provided that the landholder or the member of his family cultivating personally shall be generally resident of the village or a contiguous village where the land is situate

The motion was negatived

M1 Speaker The question is

For para (vu) substitute the following namely — (vu) for sub clause (ui) of clause (g) the following shall be substituted namely—

(ui) By servants or hired labourers on wages payable in cash or kind but not in crop share along with one s own participation or the participation of any one or more members of one s family in the essential operations of agricultural production like ploughing sowing etc

The motion was negatived

Mr Speaker The next amendment of Shri Arnajirao Gavane is exactly the same as that of Shri Ankushrao Ghare which was already put to vote and declared lost As such it need not be put to vote

Mr Speaker The question is

( ) After para (x) insert the following as para (xi) namely

(xi) After clause (m) the following clause shall be inserted

(mm) Maximum Holding means a holding the area of which is three times the family holding as determined under Section 4

The motion was negatived

Mr Speaker It is not necessary at all to put to vote part (b) of the amendment which is merely a consequential one

Now amendment No 4 (of Shri K Venkat Rama Rao) refers to the original Act XXI of 1950 It is a new clause

Shri V D Deshpande Does it thereby mean that we are not amending clause 2 in the Bill?

Mr Speaker It amounts to adding something new to the original Section 2 of Act XXI of 1950 This is no amendment to clause 2 of the Amending Bill I of 1958 I shall therefore put Clause 2 of the Bill to vote

Shri Sripatrao Newasekar I want a clarification on one point What would happen with regard to Sections 89 93 and 96 of the Original Act wherein these words namely Hyderabad Civil Procedure Code Hyderabad Limitation Act and Hyderabad Criminal Procedure Code are mentioned They also require to be amended

Mr Speaker The amendment will be proposed in such a manner that it covers all the Sections mentioned by the hon Member

The question is

Clause 2 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 2 was added to the Bill

Clause 8

Mr Speaker There are no amendments to Clause 8 The question is

Clause 3 stand part of the Bill

The motion was adopted

Clause 8 was added to the Bill

Clause 4

Mr Speaker Now we shall proceed to Clause 4

Shri V D Deshpande As per the rules if the mover of the Bill has any amendment to move he should be given preference and his amendment allowed to be moved first As it is the amendment of Shri B Ramakrishna Rao is a very important one and it should be moved first so as to allow us to adjust our amendments accordingly In the rules there is a provision to that effect

Mr Speaker Is there any possibility of certain amendments not being moved? After all we are not going to decide that amendment first

Shri V D Deshpande I suggested that Shri B Ramakrishna Rao s amendment might be moved first so that we may get the necessary clarification

Mr Speaker Shri Gopal Rao

Shri Gopal Rao (Pakhal) Mr Speaker Sir I beg to move

In line 9 of sub section (1) of Section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause for the word fifty substitute the word twenty five

Mr Speaker Amendment moved

Shri B Ramakrishna Rao Sir I beg to move

' For sub section (2) of Section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause substitute the following namely

(2) The Government shall determine the extent of land which shall be regarded as a family holding for each class in

kind of soil in all the local areas which may be determined for the State subject to the limits specified below shall notify in the Jarida the local areas and the extents so determined not later than six months from the date on which the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953 comes into force and shall lay a copy of the Notification before the Legislative Assembly if it is in Session and if it is not in Session when it next re assembles

Limits

(1) Wet land Single Crop each year all kingds of soils

(*a*) Classification of 8 annas or above 6 acres

(*b*) All other classes 9

(2) Dry land

(*a*) B C or laterite soils

(*i*) Class I with soil classification of 8 annas or above 24

(*ii*) All other classes 36 „

(*b*) chalka soils

(i) Class I with soil classification of 8 annas or above 48 „

(*ii*) All other classes 72 „

Provided that the Government may by general or special order direct that the limits of the Family Holdings specified in this sub section shall for any local area be varied if the Government is satisfied that such variation is necessary or expedient for ensuring that the value of produce after deducting fifty per cent therefrom as cost of cultivation is Rs 800/

Mr Speaker Amendment moved

Shri V D Deshpande Sir I beg to move

For sub section (1) of Section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause substitute the following namely—

(1) Subject to and in accordance with the provisions of this Section the Government may determine in the manner prescribed for all or any calss of land in any local area, the area of a family holding being the area which in the opinion of the Government an average family that is to say a family of 5 persons including

the agriculturist himself can cultivate personally according to the local conditions with the prevailing practices of tillage and such assistance as is customary in agricultural operations as plough unit or a work unit and which will yield annually produce the value of which after deducting the cost of cultivation but not the value of the labour contributed by the family is Rs 800/ at the price levels prevailing at the time of determination

Mr Speaker Amendment moved

Shri Annaji Rao Gavane (Parbhani) Sir I beg to move

(*a*) In line 3 of sub section (1) of section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause for the words or any class substitute the word classes

(*b*) In sub section (1) of Section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause for the portion beginning with the word yield in line 8 and ending with the word determination in line 11 substitute the following namely—

not exceed an area the land revenue assessment of which is O S Rs 32 in the case of dry lands and O S Rs 50 in the case of wet lands

(*c*) To sub section (1) of section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause add the following explanation and provison namely——

Explanation ——For the purpose of calculating the revenue of wet lands the assessment will be O S Rs 10 per acre

Provided that the Government may by general or special order direct that the area of the Family Holding calculated on the basis of revenue as specified in this sub section shall for any local area be varied if the Government is satisfied that such variation is necessary or expedient

(*d*) Omit sub section (2) of Section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause

(*e*)Renubmer consequentially sub section(3)as sub setion(2)

Mr Speaker Amendment moved

Shri G Rajaram Sir I beg to move

(*a*) In sub section (1) of Section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause for the portion beginning with the

word yield in line 8 and ending with the word determination in line 11 substitute the following namely—

Not exceed an area the land revenue assessment of which is O S Rs 32 in the case of dry lands and O S Rs 50 in the case of wet lands

Explanation For the purpose of this section the revenue assessment of wet lands will be deemed O S Rs 10 per acre

(*b*) Omit sub section (2) of Section 4 along with the proviso proposed to be substituted by the clause and add the following proviso to sub section (1) namely—

Provided that the Government may by general or special order direct that the limits of the Family Holding specified in this sub section shall for any local area be varied if the Government is satisfied that such variation is necessary or expedient but in no case shall exceed the area the land revenue assessment of which is O S Rs 40 in the case of dry lands and O S Rs 60 in the case of other lands

(*c*) Renumber consequentially sub section 3 as sub section 2

Mr Speaker Amendment moved

श्रीमती ज अम राजमणी देवी (सिरसिल्ला सुरक्षीत) ——स्पीकर सर म यह तरमीम पेश करती हू कि बिल की दफा चार जिमन (१) की बजाय जल का जिमन किया जाय याने

दफा (४) जिमन अक के तहत मुकरर किया हुआ खा दानी मकबूजा असा रकबा आराजी होगा जिसका जर मालगूजारी खुश्क आराजीकी सूरतम २६ रु कलदार और तरी आराजी की सूरत म ४२ रु कलदार से ज्यादा न हो।

मगर शत यह ह कि हुकूमत खास हुक्म के जरिय हिदायत कर सकेगी कि खा दानी मकबूज का रकबा जिस की अिस जिमन म सराहत की गयी ह जरे मालगुजारीकी बुनियाद पर मुकरर किया जायेगा और किसी मुकामी रकब के लिये तबदील किया जासकेगा अगर हुकूमत को अितमिनान हो जाय कि अैसी तबदीली अिस बातके लिय जरूरी और मुनासिब ह कि पैदावार मालियत अुससे काश्त का खच मिना करन के बाद ८०० रु कलदार हो।

مسٹر اسپیکر آپ کے امنڈمنٹ کا جو انگریزی ترجمہ ٹائپ ہوا ہے کیا اسکے لحاظ سے وہ ٹھیک ہے ؟

श्रीमती राजमणी देवी—जी हा।

Mr Speaker Amendment moved

Shri L N Reddy (Wardhannapet) Sir I beg to move

(i) For sub section (1) of Section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause substitute the following namely

(4) (1) Subject to and in accordance with the provisions of this section the Government may determine in the manner prescribed for all or any class of land in any local area the area of a family holding being the area which in the opinion of the Government an average family that is to say a family of 5 persons including the agriculturist himself can cultivate personally according to the local conditions with the prevailing practice of tillage and with such assistance as is customary in agricultural operations as a plough unit or work unit

(ii) For sub section (2) of section 4 of the Act proposed to be subsituted by the clause substitute the following namely—

The area of a family holding for all or any class of land in any area determined under sub clause (1) shall be subject to the following limits —

(a) Wet land	
(i) Double crop	$2\frac{1}{2}$ to 4 acres
(ii) Single crop	4 to 6
(b) Bagat	6 to 9
(c) Dry land of black cotton soil	10 to 15
(d) Dry land of chalka soil in Telengana and Barad in Marathwada	15 to 25
(e) Dry land of Dubba type soil	25 to 40
(f) Categories of land not falling within the descrption of the categories (a) to (e)	Reasonable acreage determined having regard to the acreage fixed for the above categories

Mr Speaker Amendment moved

శ్రీ యస్ కొండల రెడ్డి (కనారమ్) —

ఇప్పుడు వచ్చినటువంటి బిల్లులో ౪వ పంచ్ఛేదములోని ౬వ పంచ్ఛేదము ౧ అ ని ౯ ౧౦ పంక్తులలోవున్న మాటలు ౫౦ శాతము వ్యవసాయ వ్యయము క్రింద దానినుంచి తీసివేసిన తరువాత అనిపేప (మరియు) ౧౦వ పంక్తిలో అంక ౮౦౦ క బదులు ౧,౨౦౦ వుంచవలెనని ప్రతిపాదిస్తున్నాను

రవ పంచ్ఛేద లోని అన ఉప పంచ్ఛేద ఎ బి సి పేరాలలో ప్రాస వున్నదానికి దూ ఈక్రింది విధ గా వుండవలెను

ఎ ఖుష్క రవు చల్కా భూములు

(1) మొదట తరగతి — ౩౦ ఎకరాలు

(11) ఇ ర — ౪౨ నుంచి ౩౬ ఎకరము

బి లత్తింద అబుష్కి

(1) మొదట తర గ — ౧౫ కరము

(1) ఇ రతరగతులు — ౧ ౨చి ౩౦ ఎకరవ

రం భూములు

(1) ఒక ట మొదట తర తి — కరపు ల

(11) క పంట ఇతర తరగతు — ర నుంచి ఎ ఎకరపు ౦

(111) ండు ప టలు మొదటి తరగతి — ౬ ఎకరములు

(IV) రెండ పంటలు ఇతర తరగతు ఉండున్నర ంచి ర ఎకరా లు

డి బాగాత్

(1) ౧ టి తర తి — ఎకరములు

(11) ఇతర తరగతులు — ౪ నుంచి ౧ ఎకరములు

ఇది నేను ప్రతిపాదించుచున్నాను

مسٹر اسپیکر انگریزی میں اس کا جو ترجمہ ہے اس کے لحاظ سے کیا یہ درست ہے ؟

سری کنڈل رنگا ریڈی جی ہاں

Mr Speaker Amendment moved

Shri V D Deshpande Sir I beg to move

For sub section (2) of section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause substitute the following, namely—

(2) The family holding determined under sub section (1) shall be an area of land whose land revenue shall not exceed O S Rs 30/ in the case of dry land, and O S Rs 45/ in the case of wet lands

Provided that the assessment of land revenue in the case of wet lands for the purposes of this section shall not be deemed to be more than O S Rs 10 per acre for single crop and O S Rs 15/ per acre for double crop

Explanation —In the former non Diwani areas which have not yet been settled or re settled the land revenue shall be calculated as per the average land revenue prevailing in the adjoining Diwani areas

Mr Speaker Amendment moved

Shri K Venkat Rama Rao I beg to move

(a) In sub section (2) of section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause—

(i) In para (a) —For figures and words 32 to 48 acres substitute the words and figure not exceeding 15 acres

(ii) In para (b) —For the figures and words 16 to 24 acres substitute the words and figure not exceeding 10 acres

(iii) In para (c) —For the figures and words 4 to 6 acres substitute the words and figure not exceeding 4 acres

(b) Omit the Proviso

Mr Speaker Amendment moved

Shri G Sreeramulu (Manthani) Mr Speaker Sir In view of the amendment moved by the Member in charge of the Bill I will have to amend my amendment originally tabled That is I wish to remove the words Class I wherever they are occurring in my original amendment My amendment as amended which I beg to move should read as follows

For sub section (2) of Section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause substitute the following namely—

(2) The area of family holding determined under sub section (1) shall be subject to the following limits —

(a) Dry land of Chalka soil 32 to 48 acres or

(b) Dry land of Black Cotton soil 16 to 24 acres or

(c) Wet lands single crop	4 to 6 acres or
(d) other lands not falling under the above categories (a) (b) or (c)	As determined in regard to their class and kind by the Govt

Explanation —In case of possession of lands falling in the more than one of the above kinds (a) (b) (c) or (d) the ratio of the land will be a b c d 8 4 1 as fixed by Government

Mr Speaker Amendment moved

Shri V D Deshpande Mr Speaker Sir I had earlier drawn your attention—and would again draw your attention— to rule 137 (7) at page 36 of the Hyderabad Legislative Assembly Rules which says —

Amendments of which notice has been given shall as far as practicable be arranged in the list of amendments issued from time to time in the order in which they may be called In arranging amendments raising the same question at the same point of a clause precedence may be given to an amendment moved by the member in charge of the Bill

I would like to say that we first want to hear the Member in charge as to why changes have been made in the clause and as to why limits have been put for all classes of land etc The hon Chief Minister has moved an amendment which is basic and we wish to hear him first in this connection

شری شری ب راؤ تو اسکر (اورنگ‌آباد) مسٹر اسپیکر جس رول کا حوالہ دیا
گیا ہے اس میں الفاظ مے (May) ہوے ہے

' Subject as aforesaid amendments may be arranged "

شری وی ڈی دیشپانڈے وہ تو ہم بھی جانتے ہیں کرسنا چاری صاحب
کے آنے سے پہلے میں نے ، ار سل (May or shall) کا سوال اٹھایا موور
آف دی بل (Mover of the Bill) اس بارے میں اپنے خیالات کا اظہار
کریں تو ممکن ہے کہ ہم اسکے بعد امنڈمنٹ پیش کریں اسلیے وہ اپنے خیالات کا اظہار
پہلے ہاوس کے سامنے کردیں تو مناسب ہے ۔

Shri G Sreeramulu Mr Speaker Sir I would like to say something in this connection The amendment just now brought in by the hon the Chief Minister is a basic one which alters the

picture of the Bill When a mover of the Bill brings a basic and substantial amendment it is almost as good as a new Bill Therefore I plead that time of 3 or 4 days considering the length and nature of the amendment must be given to the hon Members to enable them to study the amendment so that they may think over it and bring in amendments to such amendments as was done in the case of the Bill itself I think such a precedent must be established by you Sir Otherwise the Ministers will be bring ing amendments abruptly and will be putting the hon Members in an awkward position and the time left for the members for bringing in amendments will be very short Even Previously the hon the Finance Minister brought in an amendment abruptly to the Bill regarding the allowances of Ministers

سری جی کو نال راؤ پہلے اوس امنڈمنٹ پر ڈسکشن ہو جائے تو دوسرے امنڈمنٹ کو وتھ ڈرا کرنے یا دوسرا امنڈمنٹ پیش کرنے میں آسانی ہوگی مگر امنڈمنٹ سب سکشن ( ) اور ( ) کے لیے ہے اور میں سمجھا تھا کہ

Mr Speaker The Chief Minister has already moved his amendment and he may now explain the same

سری بی رام کشن راؤ کلاز ۲ کے بارے میں میں نے خود اپنی طرف سے ایک امنڈمنٹ موو کیا ہے جس طرح پہلے سلکٹ کمیٹی کا امنڈمنٹ تھا اس میں کچھ تبدیلیاں میں نے کی ہیں کوئی بنیادی تبدیلیاں نہیں ہیں لیکن چند جزوی وضاحت کے لیے میں نے تجویز کی ہیں

Mr Speaker Will the House be able to finish it by tomorrow ?

Shri V D Deshpande We will try

سری بی رام کشن راؤ جسطرح سلکٹ کمیٹی میں کلاز ۲ رکھا گیا تھا اس میں اور موجودہ امنڈمنٹ میں جو انتشار ہے اور جو فرق ہے میں دکھانا چاہتا ہوں اور دوسرے آنریبل ممبرس کو جنہوں نے امنڈمنٹس پیش کیے ہیں اسکا جواب موور (Mover) کی حیثیت سے دینا ہوگا لیکن نئے امنڈمنٹ میں جو باتیں ہیں صرف انکی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں سلکٹ کمیٹی میں جو امنڈمنٹ ہوا اسپر اعتراضات ہوئے کچھ اعتراضات بعد میں بھی ہوئے اسکے بارے میں وائس پریسیڈنٹ پلاننگ کمیشن جب آئے تھے تو اون سے میں نے تبادلہ خیال کیا پہلی بات تو یہ ہے کہ ایک اعتراض یہ کیا جاسکتا تھا کہ یہ جو ایکٹ عمل میں آنے والا ہے اسکے بعد لینڈ کمیشن مقرر ہوگا اور لوکل ایریا کے لیے یونٹوں کا تعین کیا جائیگا بالآخر اس کے لیے کتنا زمانہ ہوگا اس میں کوئی بائنڈنگ (Binding) نہیں ہے کوئی گیارنٹی (Guarantee (

نہیں ہے ٹائم لمٹ (Time limit) مقرر ہے اس قسم کے اعتراضات
کیے گئے ہیں کہ کوئی نہ کوئی ٹائم لمٹ رکھی جائے تو اس ایکٹ کے جلد عمل میں
لانے کی کارگزاری ہوسکتی ہے اسلیے مدت کا تعین اسلیے نہیں کیا گیا تھا کہ لینڈ ٹیننسی
کا ایکٹ جو ہے اسکے کسی جزو کے لیے ایکٹ کے اندر کوئی مدت معین کی جائے و
اوس مدت کے اندر ہونے کا امکان نہیں ہوسکتا اسلیے عام طور پر اس قسم کے ایکٹ میں
کسی جز کے اصلی منشا (Implementation) کے لیے مدت کا تعین
نہیں کیا جاسکتا عام طور پر لوگوں کا خیال تھا کہ کسی مدت کا تعین ہو کہ کسی
مدت میں عمل میں لایا جائیگا اسلیے میں نے کہا کہ

not later than six months from the date on which the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953 comes into force

اسکے بدرجہ چھہ مہینے کی مدت میں نے رکھی ہے ہر لوکل ایریا کے لیے جو تعین کیا
جانے والا ہے اسکی مدت رکھی ہے تاکہ گورنمنٹ کے حکام اور گورنمنٹ تیزی سے کام
کرسکے اسکے علاوہ منسٹر کی مدت میں کمی ہو دوسری چیز جو کہی گئی اور جو
اعتراض اسپر کیا گیا وہ یہ ہے کہ موجود جو ورڈنگ (Wording) اسکی ہے
وہ مبہم ہے اس لحاظ سے شاید ایسا ہو کہ ہر چھوٹے چھوٹے ایریا کے لیے الگ کہ اس
مقرر کرنا پڑے گورنمنٹ کا عندیہ اور مقصود یہ نہ تھا کہ کسی ڈسٹرکٹ کے لیے ہر
قسم کی زمین میں ہر قسم کے سائل کی ایک فیملی ہولڈنگ لوکل ایریا کے لیے مقرر کی
جائے لیکن بعض لوگوں نے پلاننگ کمیشن کے وائس پریسیڈنٹ کے سامنے یہ اعتراض
کیا تھا اور اس خیال سے کیا تھا کہ ممکن ہے کوئی لمبی زمین ملے اس لیے اس صراحت
کی ضرورت سمجھی گئی اسلیے یہ الفاظ رکھے گئے کہ

The Government shall determine the extent of land which shall be regarded as a family holding for each class in each kind of soil in all the local areas which may be determined for the State subject to the limits specified

اس میں ساری بات یہ ہے کہ اوس ابہام کو اس میں رفع کرنے کی کوشش کی گئی ہے
جو فرسٹ کلاس سائل کیلیے رکھے گئے ہیں اس میں عام طور پر یہ جو الفاظ نیے استعمال
کیے گئے ہیں انکی وجہ یہ ہے کہ فیملی ہولڈنگ لوکل ایریا کی جو فکس کرنا ہے
وہ لینڈ کمیشن کریگا لینڈ کمیشن کو اس میں انڈیکیشن (Indication) نہ
دیا جائے تو کس معیار سے لینڈ کلاسیفیکیشن کیا جائے گا ؟ ممکن ہے یہ کہا جائے کہ
فلاں جگہ کی زمین فرسٹ کلاس ہے ہنگولی کی زمین فرسٹ کلاس ہے ان چیزوں
کو روکنے کے لیے یہ الفاظ استعمال کیے گئے ہیں اس امر کو روکنے کے لیے کہ وہ خود
اپنی رائے سے اس کا تعین نہ کرلیں کہ فلاں علاقہ کی زمین فرسٹ کلاس ہے فلاں

عدد کی زمین بنی ہے وغیرہ وغیرہ ان الفاظ کی ضرورت محسوس کی گئی کہ اون کا ڈفنٹ انڈکیشن (Definite indication) دیا جائے کیا انڈکیشن دیا جاسکتا ہے اوس کے لیے یہ الفاظ استعمال لیے گیے ہیں

for each class in each kind of soil

بندوبست میں فرسٹ کلاس سکنڈ کلاس اور تھرڈ کلاس ہیں اور ہر کلاس میں گروپ ۲ ۳ ہیں اس طرح نو کلاسس ہیں اس وجہ سے یہ الفاظ استعمال کیے گیے ہیں کائنڈ آف سائل (Kind of soil) میں بلاک کاٹن سائل ویٹ چلکہ وغیرہ وغیرہ ہیں ہر ایک میں اسکی کلاس ہے اور اسکے تحت گروپس ہیں سلکٹ کمیٹی کا جو کلاسیفکیشن ہے اس کو مدنظر رکھکر عملی ہولڈنگ کے بارے میں بار قائم کرنا چاہیے اس کی صراحت کی گئی ہے دوسری چیز جو کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ ایک موقع اسمبلی کو بھی دیا گیا نوٹیفکیشن اسمبلی کے سامنے (اگر اس سیشن میں نہ ہو تو نکسٹ سیشن میں) رکھے جاسکیے جس میں لوکل ایریا کی عملی ہولڈنگ کا تعین کیا گیا ہو تاکہ اسمبلی کو اس کے دیکھنے کا موقع ملے اگر اس میں کسی چیز کی ضرورت محسوس ہو تو جیسا کہ ہاوس جانتا ہے کوئی ترمیم یا ریزولیوشن لایا جاسکتا ہے یا اور طریقہ بھی ہوسکتا ہے یہ بھی ڈیمانڈ کیا گیا تھا کہ اسمبلی کو اسکے جانچ کا موقع رہے انہوں نے بھی مجھے یہ سمجھاو دیا ان دونوں چیزوں میں کوئی نئی بات نہیں ہے یہ چیزیں حکومت کے انٹنشن (Intention) کو کلیریفائی (Clarify) کرنے والی ہیں اس میں کوئی بنیادی تبدیلی کرنے کی بات نہ تھی اس وجہ سے ورڈنگ کے صحیح کرنے کا منشا اوسکو زیادہ واضح کرنا تھا تیسری چیز جو امینڈمنٹ ہے وہ لمٹس مقرر کرنے کے بارے میں ہے سلکٹ کمیٹی کی رپورٹ میں ہم نے یہ کہا تھا کہ لوور لمٹ (Lower limit) اور اپر لمٹ (Upper limit) مقرر کی جاتے مثلاً بلاک کاٹن سائل کے لیے ۶ تا ۲۴ مقرر کی جائے لوور لمٹ ۶ بلائی جائے اپر لمٹ ۲۴ ہے اس پر ممبرس کا اعتراض ہوا اور اس سے یہ سمجھا گیا کہ لینڈ کمیشن ۶ سے گھٹ نہیں سکتا اور ۲۴ سے بڑھ نہیں سکتا ۲۴ سے بڑھنے کا امکان نہیں تو ٹھیک ہے لیکن اس غلط فہمی کا اندیشہ ظاہر کیا گیا کہ لوور لمٹ ۶ رکھی جائے تو لینڈ کمیشن یہ سمجھیگا کہ باوجود ۸ سو کی نٹ انکم کے ۲ تا ۴ ایکڑ مل سکتے ہیں تب اون کے لیے ۶ کی لمٹ رکھنا لازمی ہوجاےگا لینڈ کمیشن کے اس غلط فہمی میں مبتلا ہونے کا امکان تھا اس اعتراض میں قوت پائی گئی مسٹر کرشنا چاری سے کنسلٹ (Consult) کرنے کے بعد میری بھی یہ رائے ہوئی کہ لوور لمٹ رکھنے کی ضرورت نہیں اس واسطے سلکٹ کمیٹی میں ہمارا منشا یہ تھا کہ اپر لمٹ ضروری ہے اگر فرسٹ کلاس لینڈ ( ) ایکڑ بلاک کاٹن سائل سے ۸ سو کی انکم ہوسکتی ہے (۱) سے زیادہ نہ دیے جائیں لامحالہ اون کو (۶) ہی دیے جائیں نہ

مطلب نہیں تھا اس وجہ سے اس کو واضح کرنے کے لیے اور غلط فہمی کو رفع کرنے کے لیے لوور حد نکالا ہم نے سمجھا تاکہ لینڈ کمیشن ورست کلاس لینڈ کا اس سے بھی کم رقبہ مقرر کرسکے دوسرے کلاسس آف سائل کے بارے میں ہم نے تری کے لیے حد نہ رکھا اس سے مطلب یہ نکلا کہ اس سے بھی کم رقبہ (۸) سو تک حکم کی نکل سکتی ہے اس لیے لوور لمٹ کو نکال کر نہ رکھا گیا

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

آنریبل ممبرس کو یہ معلوم ہوگا کہ سلکٹ کمیٹی میں یہ ظاہر کیا گیا تھا کہ فرسٹ کلاس کے لیے حکومت نے (٦) ایکر سٹینڈرڈ مقرر کیا ہے اور سکنڈ یا تھرڈ کلاس لینڈ یا ورسٹ لینڈ یا اورکوئی زمین ہو اون کے لیے ہم نے کوئی سٹینڈرڈ مقرر نہیں کیا تھا یہ سمجھنے کی گنجائش ہوسکتی ہے اور یہ اعتراض ہوا تھا کہ اگر ورسٹ کلاس بلاک کاں سائل کی سٹینڈرڈ ۲۴ ہوگی و سکنڈ کلاس کی ۴۸ اور تھرڈ کلاس کی ۹٦ ہوگی اسی طرح چلکہ سائل کے لیے ۴۸ رکھی جائے و اس کا دوگنا (۹٦) اور (۹٦) سے (۹۲) ہونے کا اندیشہ ہے لیکن جب سلکٹ کمیٹی میں یہ مسئلہ پیش ہوا و اس کے لیے یہ صراحت کی گئی کہ فرسٹ کلاس سکنڈ کلاس اور تھرڈ کلاس میں اریتھمیٹکلی (Arithmetically) کوئی زیادہ فرق نہیں ہوتا بلکہ جو فرق ہوتا ہے وہ کم ہوتا ہے دھرم کے لحاظ سے انکریج کے لحاظ سے ا پراڈکٹیوٹی (Productivity) کے لحاظ سے اس میں و ساوری نہیں ہوتا فرسٹ کا دوگنا سکنڈ میں اور سکنڈ کا دوگنا تھرڈ میں نہیں ہوتا بلکہ کم ہوتا ہے تجربہ کی بنا پر کہا جاسکتا ہے اور ہم نے خود سلکٹ کمیٹی میں کہا تھا کہ فرسٹ کلاس کا جو سٹینڈرڈ ہے اوسکا ڈیڑھ تھرڈ کلاس کا سٹینڈرڈ ہوگا پلاننگ کمیشن کے و بیس جنرمین نے بھی یہی کہا تھا اور لینڈ سیٹلمنٹ کراپ کٹنگ کمشنر کے جنرمین نے بھی یہ کہا تھا کہ ہمارا تجربہ یہ ہے کہ فرسٹ اور تھرڈ میں ڈیڑھ کا فرق ہوتا ہے اس وجہ سے ہم نے مناسب سمجھا اور جونکہ لینڈ کمیشن پر نہ رکھا جاتا تو غلط فہمی کا امکان تھا اس لیے اس اندیشہ کو رفع کرنے کے لیے ہم نے (Classification of 8 as or above) رکھا کیونکہ بندوبست میں آنہ واری کا حساب ہوتا ہے فرسٹ کلاس سکنڈ کلاس اور گروپس کی تقسیم کرتے ہیں ۱٦/ کی زمین ۸/ کی زمین اس طرح تقسیم کرتے ہیں اگر ۸/ کی زمین سے بڑھ کر زمین ہو تو اس کو فرسٹ کلاس کہا جاتا ہے پراڈکٹیوٹی کا اندازہ لگاتے ہوئے آنہ واری مقرر ہوتی ہے بندوبست میں یہ کلاسیفکیشن ہے کہ ۸/ سے زیادہ کی جو زمین ہے وہ فرسٹ کلاس سمجھی جاتی ہے اس کے لیے ہم نے ٦ ایکر سٹینڈرڈ مقرر کیا تھرڈ کلاس کے لیے بھی سٹینڈرڈ ۹ ایکر مقرر کیا گیا ہے یہ (٥) فرسٹ اضافہ ہو جاتا ہے ڈبل نہیں ہوتا سہ بل نہیں ہوتا اگر بی ۔ سی سوائل فرسٹ کلاس کے لیے (۲۴) ہو تو تھرڈ کلاس کے لیے (۳٦) ہوتا ہے ۔ چلکہ سائل کے لیے بھی اسی طرح سے مانا گیا ہے ۔ یہ دو ترمیمیں ہم نے کی ہیں ۔ یعنی لوور لمٹ کو ہٹادیا ہے

اور اپر لمٹ کو بھی ہم نے مقرر کردیا ہے تاکہ اربٹریرلی (Arbitrarily)
زیادہ مقرر کرنے کی گنجائش لینڈ کمیشن کو نہ ملے یہ جو روبرو ہے و نابرو و
ہے اوس کلاز میں بھی یہ تھا ان تمام چیزوں کے باوجود بھی اگر حکومت کے اس
یہ بات ہو کہ کسی لوکل یا یا ریا کے لیے کمیشن نے یا حکومت نے بالاخر جو
فیملی ہولڈنگ مقرر کی ہے وہ غلط ہے اور (۸) سو کی بت اکم کے لیے و یا رہ رہا ہے
یا کم ہورہا ہے تو اسکی صلاح کرنے کی بھی گنجائش ہم نے رکھی ہے اس کے لیے
ہم نے یہ رکھا ہے

Provided that the Government may by general or special order direct that the limits of the Family Holdings specified in this sub section shall for any local area be varied if the Government is satisfied that such variation is necessary or expedient

یعنی اگر کوئی غلطی ہو تو سکو ڈجسٹ کرنے کے لیے اور سکی اصلاح کرنے کے لیے یہ
پراویزو رکھا گیا ہے کہ

the Government shall determine the extent of land with regard to the family holding

اس سے صاف ظاہر ہے کہ لینڈ کمیشن کو جو اختیار دیا گیا ہے و صرف یہ ہے کہ
انکوائری ور جانچ کرکے رکمنڈیشن کرنے کی نسبت ہے رقبوں کے مقرر کرنے کے بعد
بھی لوگوں کی شکایتیں ہوں اور تجربہ سے یہ ظاہر بات ہو کہ جو رقبہ مقرر کیا گیا
ہے وہ غلط ہے تو اسکو وری فائی (Verify) کرنے کے لیے اس پراویزو کے
ذریعہ حکومت کو اختیار دیا گیا ہے اس جدید ترمیم کی رو سے جو میں نے پیش کی ہے
میں امید کرتا ہوں کہ وہ اعتراضات اور اندیشے جو سلکٹ کمیٹی میں ان الفاظ پر کیے گیے
تھے رفع ہوجائینگے

اس میں شک نہیں کہ اپوزیشن کی طرف سے امنڈمنٹس پیش کیے گیے ہیں تا اور
بھی اعتراضات پیش ہوسکتے ہیں مثلا ایکریج نہیں ہونا چاہیے لینڈ ریونیو بیس
پر ہونا چاہیے وغیرہ وغیرہ اون کو واس چیزوں نے کوئی اہمیت نہیں دی انہوں نے
مجھ سے صاف طور رکہا کہ یہ ایک ال انڈیا مسئلہ ہے جب پلاننگ کمیشن میں
اس مسئلہ پر بحث ہوئی تھی اوس وقت یہ طے کیا گیا تھا کہ لینڈ ریوینیو (Land
revenue basis) کو دیکھنے میں سہل ہے اسٹیمیٹس میں بھی کم دقت ہوگی
لوگوں کی سمجھ میں بھی جلد آجائیگا لیکن اس کے باوجود لینڈ ریوینیو
ان سائنٹفک (Unscientific) ہے اور اسکی وجہ سے پیچیدگیاں پیدا ہونے
کا امکان ہے موجودہ ریونیو کے عہدہ داروں سے مشورہ کرنے کے بعد یہ طے کی گئی
ہے انہوں نے مجھ سے کہا کہ بیس کے بارے میں جو اعتراض کیا جا رہا ہے اون کی
نظر میں کوئی اہمیت و وقعت نہیں رکھتا اسکو مانا نہ چاہیے اس وجہ سے بیسس

بدلنے کی سبب کوئی بھی سفارس نہیں کی اںہوں نے مجھ سے کہا کہ میں اسکا تائید کرتا ہوں اس وجہ اوس کو نظر انداز کرتے ہوئے ون کے دوسرے سجھاؤ کہ جو اس سکس کو زیادہ ڈیسٹ ماننے کے لیے انہوں نے جو دیا تھا اوسکو ملسٹ کرتے ہوئے میں نے یہ رم میں کی ہے میں امید کرتا ہوں کہ ہاؤس اسکو منظور کرلیگا

سری گر ال راؤ جب منسٹر صاحب نے (٥) رسٹ کاسٹ آف کلسوسں بلایا ہے کیا یہ دی کاسٹ کرنے ولے کی ہے یا سو رو درری کاسٹ کرنے ولی کی ہے اسکی وضاحت فرمائی جائے

سری بی رام کسن راؤ دفعہ خود بالکل کلیر (Clear)ہے (٥) برسٹ کاسٹ ف کلسو س جو ہوگا و سب کے لیے ہوگا

شری گو پال راؤ داب سے جب کرنے والے کے لیے بھی اوسا ہی ہوگا اور نگری کرنے والے کے لیے بھی اوساہی ہوگا

شری بی رام کسن راؤ بات یہ ہے کہ فملی ہولڈنگ کا تعین کرنے میں جو چیز مدنظر ہے وہ انکم ہے فملی ہرلاتنگ و جیسا کہ سب لوگ جانتے ہیں ایک بارڈ اسک ہے تکم کے کیا کیولیس کے لیے گراس روڈ وس b ٥ فصد کاسٹ اف پروڈکسن قرار دیا گیا ہے جیسا کہ ارمل ممبر رما رہے ہیں اس میں سک نہیں ہے ہے کہ اگر کوئی سحص ایسا ہے جو خود یا اسکی فملی کا کوئی ممبر کاست کرتا ہے و ممکن ہے کہ اسکو کاسٹ اف کلسویس ٥ فصد نہو دی کاسٹ کرنے والے دینی کے لیے ٥ فصد رڈکسن (Reduction) دیا گیا ہے اور اگر کوئی ھا رڈ لیبر کے دریعہ کاسٹ کرنے والا ہو ر اسکی فملی ہولڈنگ کے تعین کے لیے ٥ فصد لگائے ہیں ۔ اگر اسکے اخراجات ٦ فصد ہوں بھی و وہ زاید رسٹ کو خود برداست کریگا ٥ فصد اڈھاک (Adhoc) سب لوگوں سے متعلق ہے

سری گو پال راؤ مسٹر اسپیکر رسل جب منسٹر صاحب کے امنڈمنٹ پر میں ایک امنڈمنٹ دینا چاہتا ہوں اے ٦ ایکر کے بجائے ۲ ایکر (بی) ۹ ایکر کے بجائے ٦ ایکر ۔ بی سی سوائل ۲۴ کے بجائے ۲ ایکر کلاس ون حلکہ سوائل ۳۲ ایکر اور ۲۷ کے بجائے ۳۴ ایکر اور راؤبرو میں جنرل کا لفظ (General) ڈیلیٹ کیا جائے ۔ جو میں جہاں کاسٹ آف روڈکسن دیا گیا ہے وہاں ٥ فصد کے بجائے ۲۰ فصد رکھا جائے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر امنڈمنٹ کو لکھکر بھی دیجیے

سری گو پال راؤ جی اچھا میرا امنڈمنٹ ٥ فصد کاسٹ ف پروڈکسن کے سلسلہ میں ہے یہ کس بیسس پر رکھا گیا ہے معلوم نہیں لیکن آنریبل جب منسٹر صاحب

ابھی فرما رہے تھے کہ وہ سروانری طریقہ کے لیے ہے پہلے بل میں جو بتلایا گیا تھا وہ یہ تھا

after deducting the cost of cultivation, but not the value of the labour contributed by the family

گویا اس میں فیملی لیبر اگر کنٹری بیوٹ (Contribute) کیا جائے تو اسکو داخل نہیں کیا جا رہا ہے اور کاسٹ آف پروڈکشن ۵ فیصد بتلاسکتے ہیں ۔ ابھی آنریبل جج صاحب نے جو اسٹینڈرس ۲۴ - ۹ ۶ اور ۳۶ ایکڑوں کے لیے دیے ہیں اسکے ساتھ ساتھ یہ بھی بتلایا گیا ہے کہ ان سے گراس انکم (۶) روپے حاصل ہوسکتی ہے ۔ اب اس میں سے ۵ فیصد کاسٹ آف پروڈکشن منہا کرسکتے ہیں ۔ اگر ۲۶۶ - ۱ - ۸ روپیہ گراس انکم ہو تو اسکے پروڈکشن کے لیے گورنمنٹ نے اجازت دی ہے کہ ۱۳۳ - ۵ ۴ روپیہ نٹ انکم لگائی جائے جیسا کہ آنریبل جج صاحب نے فرمایا بادی تصور ہی ہے دوسرا جو طریقہ بتلایا گیا ہے اس میں فی ایکڑ گراس انکم رکھی گئی ہے اسی طرح (سی) میں بھی ۸۸ - ۴ - ۳ کاسٹ آف کلٹیویشن بتلائی گئی ہے جو گراس انکم کا ۵ فیصد ہے ۔ لیکن کاشتکاروں کا یہ تجربہ ہے کہ چاہے کوئی زمین ہو فرسٹ کلاس سوائل ہو یا تھرڈ کلاس یا سیکنڈ کلاس کاسٹ آف کلٹیویشن تو ہر صورت وہی ہوتی ہے ۔ یہ نہیں ہوتا کہ اچھی زمین کے لیے کاسٹ آف کلٹیویشن کم ہو ۔ اس طریقہ سے بلاک کاٹن سوائل کے لیے ایکسپنڈیچر ۳۳ - ۵ - ۹ اور حلقہ (بی) کے لیے ۱۱ - ۱ ۹ ہے ۔ یہ بسس میں سمجھنے سے قاصر ہوں جو لوگ کاشت کا ذاتی تجربہ رکھتے ہیں وہ اسباب کو جانتے ہیں ۔ اگر تلنگانہ کی دیہہ زمین کو بھی لیا جائے تو اخراجات وہی ہوتے ہیں ایسا نہیں ہوتا کہ وہاں ۸ روپیہ ہو تو یہاں ۲ روپیہ ہوتے ہیں ۔

میں نے جو حساب نکالا ہے اس لحاظ سے اخراجات ۵ فیصد سے لیکر ۲۵ فیصد تک ہوتے ہیں ۔ اس ہاؤس کے بہت سے آنریبل ممبرس اور خاص طور پر آنریبل منسٹر کلواکرتی نے کی حیدرآباد میں بھی زراعت ہے اور دیہات میں بھی ہے جانتے ہیں کاسٹ آف کلٹیویشن کیا ہوتا ہے ؟ یہ صحیح ہے کہ ہر فصل کے لیے کاسٹ آف کلٹیویشن الگ ہوتا ہے ۔ ارہڈی ۔ تماکو جوار وغیرہ ہر ایک فصل کے لیے کاسٹ آف کلٹیویشن علحدہ ہوتا ہے لیکن ایوریج نکالا جائے تو وہ ۵ فیصد سے لیکر ۲۵ فیصد تک آتا ہے میں ایوان پر یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ یہ اخراجات ذاتی محنت کرنے والوں کے لیے ہوتے ہیں لیکن جب ہم فیملی ہولڈنگ کا تعین کرنے کے لیے کاسٹ آف کلٹیویشن کا اندازہ لگا رہے ہیں تو وہ ۵ فیصد تصور کیا جا رہا ہے حالانکہ وہ ایکچولی (Actually) ۱۵ فیصد ہے سروانری طریقہ پر کاشت کی جائے تو بہت ممکن ہے ۵ - ۷ روپیہ اضافہ ہوں ۔ میں ہاؤس کو ایسے طریقہ یعنی ثانی کا طریقہ بھی یاد دلانا چاہتا ہوں

جس میں نصف پروڈیوس کاشتکار کو ملتی تھی اور نصف مالک کو اس میں یہ بھی بتلایا گیا ہے کہ ہم اب اسکا نفع ہوتا تھا اور ہم اب اسکی جنس کے تصور ہوتے ہیں آنریبل ممبرس آف دی ہاؤس اس طریقہ کو جانتے ہیں اور بہت ممکن ہے جو آنریبل ممبرس اس وقت بھی اس پر کاربند ہیں وہ اسی حساب سے یعنی نصف نصف پیداوار بانٹ لیتے ہیں ہاں یہ ہوسکتا ہے کہ کسی خاص صورت میں اگر زمین زیر باولی وغیرہ ہو تو اس میں فرق آجائے ورنہ دوسری تمام ریاست میں نصف نصف ہوتا ہے اسلئے ٨ روپیہ نفع حاصل کرنے کے لیے ٨ روپیہ خرچ کرنے کی ضرورت نہیں ہے اگر وہ صرف ٢ روپیہ خرچ کریں تو بہت آسانی سے ٨ روپیہ حاصل کرسکتے ہیں

دوسرے یہ کہ گورنمنٹ کی رپورٹس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہر فصل کے لیے تجربے کیے جا رہے ہیں چاول کی کاشت کے لیے جاپانی سسٹم اختیار کیا جا رہا ہے چنانچہ ان تجربوں کی بنا پر بھی اخراجات کاشت میں معتد بہ کمی ہوئی ہے اس لحاظ سے درجہ اول کی زمین سے ٢٦٦ روپیے جو آمدنی ہوتی ہے وہ کافی بڑھ سکتی ہے۔ اگر تری زمینات میں جاپانی طریقہ زراعت اختیار کیا جائے تو ٥ روپیہ سے ٢ روپیہ حاصل کیا جاسکتا ہے اور اگر اس میں اپنی محنت بھی لگائی جائے تو دو ہزار سے پانچ ہزار تک بھی روپیہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ ارنڈی کے لیے یہ تجربہ کیا جاچکا ہے اور تماکو کے لیے فی ایکڑ دو ہزار پیداوار ہوتی ہے یہاں تک ایک سو کی پیداوار بھی ہوتی ہے لیکن کلاسیفکیشن میں جہاں درجہ اول کی زمین بتلائی گئی ہے اسکے لیے درجہ ٥ فیصد ہوگا اور فیملی ہولڈنگ کے تعین کرنے کے لیے ہم ٢٥ فیصد کم کرسکتے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ ٢٥ فیصد کی کمی کو ایوان تسلیم کرلے تو یہ جسٹیفائبل (Justifiable) ہوگا کیونکہ یہ ایک جنس واجبی نرخ ہے۔ میں آنریبل چیف منسٹر صاحب کو یہ بھی یاد دلانا چاہتا ہوں کہ فارمرس اسوسیئشن (Farmers Association) کے جلسہ کے موقع پر خود چیف منسٹر صاحب نے فرمایا تھا کہ کاشتکاروں کے سلسلہ میں بہت سی چیزیں کی جا رہی ہیں

میں پوری تقریر تو یہاں نہیں دہرانا چاہتا لیکن پھر بھی یہ کہونگا کہ یہ امینڈمنٹ ان ہی حالات کا نتیجہ ہے۔ میں کہونگا کہ میرے امینڈمنٹ کو ہاؤس تسلیم کرلے کیونکہ ٥ فیصد کاسٹ آف پروڈکشن کہیں بھی نہیں ہوتا کسی صورت میں نہیں ہوسکتا سوائے اسکے کہ وہ لوگ زراعت کریں جو بالکل ناتجربہ کار ہوں اور اپنا دیوالہ نکالیں میرا امینڈمنٹ سب سکشن ( ) کے متعلق ہے اور آنریبل چیف منسٹر صاحب کا امینڈمنٹ سب سکشن (٢) میں ہے۔ اگر اسکو مان لیا جائے تو ٦ ایکڑ سے گراس انکم ١٦ ہوتی ہے اور یہ کہ فیملی ہولڈنگ میں بھی کوئی تبدیلی نہیں ہوتی وہ اپنی جگہ برقرار رہتی ہے۔ اسلئے میں چیف منسٹر صاحب سے ادباً گزارش کرونگا کہ میرے اس معمولی امینڈمنٹ کو جس ترمیم کے ساتھ میں نے پیش کیا ہے اسکے ساتھ قبول کیا جائے۔

سری وی ڈی دیسا ئڈے مسٹر سپیکر سر اس امنڈمنٹ اس غرض سے پیش کیا گیا ہے کہ جو فیملی ہولڈنگ ہے اس میں صاف طور پر یہ رکھ دیا گیا تھا کہ فیملی ہولڈنگ ایک پلو یونٹ (Plough unit) ورک یونٹ (Work unit) ہوتا ہے اس پلو یونٹ یا ورک یونٹ کی بنیاد بھی سکو ملک کمیٹی نے تبدیل کر دیا ہے وراب اس کا پور ورا انحصار مدنی ہے کا سٹ فیملی و کس کا ہوگا اور اکریج کیا ہوگا سر زور دیا گیا ہے مجھے بس معلوم ہے ہے کہ پلاننگ کمیشن نے اس سلسلہ میں بتا دیا ہے ہاوس کے سامنے کی مرتبہ بتا ہے لیکن ہا س کی یاد کو تازہ کرنے کے لیے میں پڑھ کے سناتا ہوں

The family holding may be briefly defined as equivalent to a plough unit or work unit for a family of average size working in to assistance as is customary in agricultural operations

پلاننگ کمیشن نے صاف طور اس چیز کو واضح کیا ہے کہ یہ ایک پلو یونٹ یا ورک یونٹ ہوگا ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ حکومت حیدرآباد کی طرف سے اس سلسلہ میں مزید معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی گئی سر بھی پلاننگ کمیشن کی طرف سے ہی سفارش کی گئی کہ مدنی پر اس کا انحصار نہ رکھیے کیونکہ مدنی کا تعین کرنا بہت مشکل ہے اس لیے جیسا کہ میں نے پہلے عرض کیا ہے اس لحاظ سے اس کی تعریف رکھنا چاہیے اس وجہ سے اس نے یہ مشورہ دیا ہے کہ پلو یونٹ ور ورک یونٹ کی جو لے کی فیملی ہے اس کی بنیاد پر عملی ہونا رکھنا چاہیے لیکن یہ نہیں بعد میں کیا ادو ہوگا ہمارے جنٹ سیکرٹری ہوئے ہوتے یاد ہوگا و معلوم ہوتے ہیں وہ وی پی کی ٹیبل ہماری سے ملے جو کچھ مشورہ انہوں نے دیا میرے اس سکے ڈاکیومنٹری پروفس (Documentary proofs) موجود ہیں یہ کہا گیا تھا کہ اکم ٹیکس پر یہ رکھو بلکہ زراعت کے لحاظ سے ایک کسان ساتھ سے جتنی زمین کاشت کر سکتا ہے اسکو بنیاد رکھا جائے ممکن ہے بعد میں چلکر یہ دیکھے ہونگے کہ یہ بنیاد جو ہوگی وہ نہ صرف حیدرآباد کے لیے بلکہ جیسا کہ انر ل منسٹر نے فرمایا پورے ہندوستان کے لیے یہ قانون ایک ماڈل ہوگا اگر ایسا ہے تو ہم کو اس چیز کے بارے میں بہت زیادہ سنجیدگی سے سوچنے کی ضرورت ہے اصل میں ہم لوگ کیا چاہتے ہیں ایک انر ل ممبر نے ہمارے سامنے کہا کہ ہم ہندوستان میں ایک کوآپریٹو اسٹیٹ (Co operative State) چاہتے ہیں کوآپریٹو کامن ولتھ (Co operative Commonwealth) چاہتے ہیں وہ کامن ولتھ نہیں جو عام طور پر سمجھی جاتی ہے کامن ولتھ آف نیشنس (Commonwealth of Nations) میں ہم ہیں یہ کوآپریٹو کامن ولتھ ضروری ہے جسکے بغیر اگر ہزاروں ایکر زمین بھی کسی کے پاس ہے تو وہ بھی اس میں اسکتا ہے ساتھ اگر اب اس قانون کو دیکھینگے تو اس میں آگے چل کر ایک دفعہ صاف صاف ہے کہ جہاں لوگ ملکر

کہتے ہیں کہ کوآپریٹو فارم بنانا چاہیے تو اسکو ملحوظ رکھیے بغیر کہ انکے پاس کتنی زمین ہے وہ پورے طور پر کوآپریٹو فارم بناسکتے ہیں ایک بڑا زمیندار جو ( )اکر زمین رکھتا ہے ایک (٥) ایکر زمین والے کسان کو اپنے ساتھ ملا لیکر دونوں کا کوآپریٹو فارم بناسکتا ہے یہ اگر کوآپریٹو کامن ویلتھ کا نظریہ ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ ہم جو لینڈ ریفارمس کرنا چاہتے ہیں وہ نہیں کرسکتے ہمارے سامنے جو تصور ہونا چاہیے وہ جیسا کہ اوس جانب کے ایک آنریبل ممبر نے فرمایا پیزنٹس پروپرائٹرشپ (Peasants Proprietorship) کا تصور ہے اسکے معنی یہ ہیں کہ کھیتی والا زمین کا مالک ہو اور ایسے لوگوں کی کافی تعداد پیدا کریں یہ لوگ زیادہ سے زیادہ اناج پیدا کریں تاکہ ملک میں ایک اچھا کسان ورگ تیار ہو جائے جس سے ہمارے ملک میں اناج کا سوال حل ہو اس طرح کی پیزنٹس پروپرائٹرشپ یہاں قائم کرنا چاہیے اسکے ساتھ ساتھ جو فیوڈلزم اور لگان کا طریقہ ہے اسکو ختم کرنا چاہیے اسکے پیش نظر فیملی ہولڈنگ کی کیا بنیاد ہونی چاہیے وہ سامنے آجاتی ہے وہ یہ کہ ایک کسان کا کنبہ ایک ہل کی مدد سے جتنی زمین کس سکتا ہے اتنی ہی ایک فیملی ہولڈنگ ہونی چاہیے وہاں آمدنی کا سوال نہیں ہے یہاں مدنی کا سوال آتا ہے وہاں خرچ کا سوال بھی آتا ہے اور جب ہم آمدنی کا سوال نکالدیتے ہیں تو خرچ کا سوال بھی پیدا نہیں ہوتا جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے پلاننگ کمیشن کی ڈسکشن میں خرچ پر زیادہ زور نہیں دیا گیا ہے وہاں خرچ کا ذکر ہی نہیں ہے ٥ و د کا کنبہ جتنی زمین پر کاشت کرسکتا ہے اسکو فیملی یونٹ بتلایا گیا ہے یہ بے سوچے سمجھے نہیں دیا گیا ہے بلکہ پلاننگ کمیشن کے سامنے یہ تصور ہے کہ ہم کو پیزنٹس پروپرائٹرشپ پیدا کرنا ہے پیزنٹس پروپرائٹرشپ کی بیسس کیا ہوسکتی ہے ؟ ایک تو یہ کہ وہ اِن اکنامک ہو عام طور پر کسان کا کنبہ ٥ افراد پر مشتمل رہتا ہے عام طور پر اسکے پاس ایک ہل ہونا تصور کیا جاتا ہے وہ اپنے اس ایک ہل ایک بیل کی جوڑی سے جتنی زمین کس سکتا ہے اسکو فیملی یونٹ کہہ سکتے ہیں اب یہ دیکھنا پڑیگا کہ وہ کسطرح انٹنسیو کلٹیویشن (Intensive cultivation) کرکے اپنے کنبہ کو پال سکتا ہے بنیاد تو اتنی ہی زمین ہوگی جسکو وہ کرسکتا ہے اگر اسکو نظر انداز کردیا جائے تو یہ پلاننگ کمیشن کے اصولوں کو بالکل نظر انداز کردینے کے مترادف ہوگا ۔ مجھے اس کا افسوس ہے کہ پلاننگ کمیشن کے واس حریں نے اسکو کسطرح منظور کیا ہے اسکو کیوں نظر انداز کیا گیا ہے فیملی یونٹ اور ورک یونٹ کے تصور کو کیوں نظر انداز کیا گیا ہے میں چاہتا ہوں کہ موور اف دی بل اس بارے میں وضاحت فرمائیں ۔ میں نے اپنے امنڈمنٹ کے ذریعہ یہ مانگ کی ہے کہ فیملی یونٹ اور ورک یونٹ کو بنیاد رکھا جائے ۔

میرے امنڈمنٹ میں دوسری بات خرچہ سے متعلق ہے ۔ ابھی ہاوس کے سامنے موور آف دی بل نے تقریر میں پرسنل کلٹیویشن کے سلسلے میں اپنے خیالات کا اظہار

فرمایا اور دھوبیوں اور حجاموں کے بارے میں کافی کہا ۔ اور بتایا کہ انکو اہمیت
حاصل ہے ۔ سیلنگ هولڈنگ کے سلسلے میں انہوں نے اس پر کافی زور دیا لیکن جب
فیملی هولڈنگ کا مسئلہ آتا ہے تو اس چیز کو نظر انداز کیا جا رہا ہے اور فیملی هولڈنگ
میں ۵ فیصد خرچ رکھے ہیں اور ایک سرسری فیملی هولڈنگ قائم کرنے کی
کوشش کی جارہی ہے ۔ مجھے صاف صاف کہنا ہے ۔ انہوں نے کہا ہے کہ ہم میں اور
ان میں کوئی بنیادی فرق نہیں ہے لیکن میں ادبا عرض کرونگا کہ آج کی کانگریس پارٹی
اور ہمارے نظریہ میں بنیادی طور پر فرق ہے ۔ ہم کسان یا قولدار کو بنیاد مان کر
سمجھکر آگے بڑھنا چاہتے ہیں اور آج کی رولنگ پارٹی لینڈ لارڈ کو بنیاد مان کر
سمجھکر ان کے حقوق کی حفاظت کرتے ہوئے آگے بڑھنا چاہتی ہے ۔ اس وجہ سے ان کی
طرف سے کوئی قانون آتا ہے تو اس میں لینڈ لارڈ کا ڈیفنس (Defence) ہوتا
ہے اور ہماری طرف سے کوئی پروپوزل آتا ہے تو وہ غریب کاشتکار اور مڈل کلاس کاشتکار
کی بھلائی کے لیے ہوتا ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ دونوں کے طریقوں میں فرق پایا جاتا ہے ۔
انہوں نے فرمایا کہ اپوزیشن میں ہٹ دھرمی ہے ۔ میں بھی اسی کو دہرا سکتا ہوں کہ اگر
ایک آنریبل ممبر سکندرآباد کی ہٹ دھرمی میں فرق ہوسکتا ہے تو میں بھی ضد کرتا
ہوں کہ آنریبل چیف منسٹر کے خیالات میں بھی تبدیلی ہو اور ممکن ہے ان دونوں
خیالات کے میل سے کوئی نئی شکل نکل آئے ۔ ہم جو چاہتے ہیں کہ کسان کو
سہولتیں بہم پہونچائیں جس کی تکمیل ہوسکے اس کے لیے ضروری ہے کہ لینڈ ٹو دی ٹلر
کا تصور ہو ۔ لیکن انہوں نے کہا ہے کہ تصور میں نہ جانا چاہیے ۔ جو معاشی نظام
ہم لانا چاہتے ہیں انکو الگ نہیں کیا جاسکتا ۔ اس وجہ سے ایک نظریہ یا تصور سامنے
رکھنا ضروری ہے ۔ لہذا صاف صاف طور پر اپنے خیالات کو ظاہر کرنا ضروری ہوتا ہے
اس سلسلے میں مجھے یہ کہنا ہے کہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ پرنس پروپرائٹرس کے
معنی سروا سری پرنس پروپرائٹرس نہ ہوں اور پلاننگ کمیشن کا بھی یہ تصور
نہیں ہے بلکہ صاف صاف طور پر یہ اشخاص کے کسنے سے محض عارضی طور پر سیلنگ
لیبر کو لیکر جسقدر زمین کاشت ہوسکتی ہے اسی حدتک فیملی هولڈنگ مقرر ہونی چاہیے ۔
اس طرح سلف کلٹیویشن (Self cultivation) فیملی هولڈنگ کا بنیادی
اصول ہے ۔ اس صورت میں جو فیملی هولڈنگ ہمارے سامنے لائی گئی ہے وہ تصور نہیں
ہے ۔ یہاں چین کی مثال سامنے رکھی گئی ہے اور کہا گیا کہ چین کی حکومت نے
انقلاب کی غلطیوں کو دور کیا ۔ میں صرف یہ عرض کرونگا کہ چین میں جس طرح کا
تصور ہے اور ہم جو تصور رکھنا چاہتے ہیں اس میں بنیادی فرق نہیں ہے ۔ ہم بھی
پٹہ دار اور دھی کسان کو قائم رکھنا چاہتے ہیں ۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ ایک فیملی هولڈنگ
چھوڑ کر ہر کسان سے لے لینا چاہیے ۔ یہ ہمارا تصور نہیں ہے ۔ لیکن یہ ضرور
کہونگا کہ فیملی هولڈنگ سروا سری ہوگی یا خود کاشت کی ہوگی اس پر غور کرنا
چاہیے ۔ چین میں دھی کسان کی بھی جو تعریف کی گئی ہے اس میں بھی یہ شرط ہے

کہ اسکی فیملی کا ایک آدمی بلوتنگ یا سوئنگ میں حصہ لے اسکے معنی یہ ہیں کہ خود کسان یا اسکی فیملی کا کوئی شخص چار مہینے سالانہ بلوتنگ یا سوئنگ میں حصہ لیتا ہے اگر اسکے پاس فیملی ہولڈنگ کی زمین ہے تو سکے صاف معنی یہ ہیں کہ اسکو کوئی نوکر رکھنے کی ضرورت ہوگی جب یہ شرط ہر کسان کے ساتھ لگائی جاتی ہے تو وہ کسان جسکے پاس صرف ایک فیملی ہولڈنگ ہو وہ خود کاشت کریگا اور فیملی ہولڈنگ پر کاشت کی نوعیت سروا سرری یا ہائیرڈ لیبر (Hired labour) کی ہوگی ہم پلو وٹ ور ورک وٹ کی بنیاد رکھنا چاہتے ہیں کیونکہ یہی بنیاد بننے والی ہوسکتی ہے آپ ۸ ۲ ۲ ہم یہ کچھ بھی طے کرلیجیے ان سب میں تبدیلی ہوگی لیکن بلوبوٹ ور ورک بوٹ کی بنیاد بدلنے والی نہیں ہے سی کو لیکر آگے بڑھنا چاہیے یہ کہا جاتا ہے کہ اگر دھوبی حجام پر سلف کلٹیویشن کی شرط لگادی جائے تو وہ کیا کرسکینگے لیکن یہاں انریبل ممبر یہ بھول گئے کہ انہوں نے ہمیشہ کہا ہے کہ بیسک ہولڈنگ کی حد تک انکو زمین چھوڑ دیجاتی ہے اور اسکے لیے ہولدار بھی لگانے کی شرط نہیں ہے اسکے بارے میں اسکو پوری فریڈم (Freedom) ہونی چاہیے یہی وجہ تھی کہ ہمنے چاہا تھا کہ بیسک ہولڈنگ فیملی ہولڈنگ کی نصف ہو تاکہ دھوبی حجام اور اس قسم کے زمین رکھنے والے کاشتکاروں کے لیے کوئی قید نہ ہو وہ اپنی سہولت کے لحاظ سے تصفیہ کرلیں چاہے لگان پر دیں یا نوکر رکھکر کاشت کریں یا کچھ کریں ۔۔ بلکہ نہیں ہونی چاہیے البتہ بڑے بڑے زمینداروں کو اسکے پاس سے زمین حاصل کرنے کا موقع ہو سلکٹ کمیٹی میں بھی اسکو میں نے صاف صاف طور پر رکھا ہے یہاں بھی کہا گیا کہ سلف کلٹیویشن کی تعریف جیسی کہ ہم نے رکھی ہے اسکی وجہ سے غریب دھوبی اور حجام کو نقصان ہوگا

دوسری بات یہ کہ آپ نے فرمایا کہ دیہات میں بوڑھا آدمی بھی جنازہ میں دبانے ہاتھ میں لکڑی لیے کاشت کرواتا ہے کیا آپ انکو کاشت کرنے والا نہیں کہینگے؟ میں ادب یہ کہونگا کہ یہ بحث عدالت کے سامنے ٹھیک ہے لیکن اس ہاوس میں ہمیں دھوکے میں نہیں رکھا جاسکتا بل کا جو سکشن ۳۰ ہے اس میں صاف صاف رکھا گیا ہے کہ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کے اوپر کی زمین لی جائیگی اس میں ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ پرسنل کلٹیویشن میں ہونا چاہیے ایسا نہیں کہا گیا ہے اسکے معنی صاف صاف ہیں کہ آپ نے جو ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ رکھا ہے اسکے بعد اگر کوئی سپرو ہری کلٹیویشن کرتا ہے خود کاشت میں حصہ نہیں لیتا تو ہم اسکو ہاتھ نہیں لگاتے ۔ اسکو حق رہتا ہے کہ ہائیرڈ لیبر رکھکر لینڈ لارڈ کی طرح کام کرائے تو اسپر اعتراض نہیں ہوگا ۔ جس میں بھی کوئی آدمی سپروائزنگ کرتا ہے تو اسکو بھی لینڈ لارڈ کہتے ہیں ۔ لیکن اسپر لینڈ لارڈ کو ہم پہلی ہولڈنگ تک

ٹالریٹ (Tolerate) کیا جاسکتا ہے ہم بھی اس سے بڑھکر اس میں
ترمیم نہیں لائے ہیں

لیکن ہم جب سیلف کلٹیویشن کی تعریف انکے سامنے رکھے ہیں تو سب سے بڑا
سوال جو ہمارے سامنے آتا ہے وہ وطنداروں سے جو زمین کھینچی جاسکتی اسکی نسبت ہوتا
ہے ہمارے سامنے وہ کاشتکار ہیں جو جوں تیسے ایک کرتے ہیں محنت کرتے ہیں
اور دوسری طرف وہ لوگ ہیں جنہوں نے کبھی کاشت نہیں کی ہے اور جو آج انکو بیدخل
کرنا چاہتے ہیں ایسے لوگوں کے بارے میں ہمارا خیال ہے کہ انسوں سے زمین واپس
لی جانی چاہیے ان پر قیود عائد کرنے چاہیں کہ وہ خود کاشت کرنے کے لیے لے سکتے ہیں
نہ کہ دوسروں کو دینے کے لیے پھر یہ مسئلہ بھی ہمارے سامنے رکھا جاتا ہے کہ جو
سیلف کلٹیویشن کرنا چاہتے ہیں ورآئندہ جو کاشتکاری میں جانا چاہتے ہیں انکو نقصان
پہنچے گا اگر انکے پاس زمین دینے کے لیے نہیں ہے اور وہ سوپروائزری کلٹیویشن کرنا
چاہتے ہیں تو اس کے لیے موقع نہ دیجیے جب وہاں پہلے سے لوگ زیادہ ہیں تو پھر
وہاں وہ برڈن (Burden) کیوں بڑھانا چاہتے ہیں ان تمام چیزوں
کی وجہ سے

شری بی رام کشن راؤ میں سمجھتا ہوں کہ آنریبل ممبر غلطی کر رہے ہیں
خود اپنے لیے کاشت کرنا چاہتے ہیں تو انکو کیوں موقع نہ دیا جائے میں نے یہ کہا ہے

شری وی ڈی دیشپانڈے پراسپکٹو کلٹیویشن (Prospective
cultivation) کے بارے میں ہمارا خیال تھا فی الحال جو سوپروائزری
(Supervisory) کاشت کرتے ہیں انکے متعلق ہم اعتراض نہیں کر رہے ہیں
لیکن آئندہ جو کرنا چاہتے ہیں ان کے لیے ہم قیود رکھنا چاہتے ہیں جہاں انکے
قانون میں یہ رکھا گیا ہے کہ پرسنل کلٹیویشن کے لیے تین فیملی ہولڈنگ تک خریدی
جاسکتی ہے ۔ بندہ خریدنے کے لیے تین فیملی ہولڈنگ تک اجازت دیگئی ہے جہاں
پرسنل کلٹیویشن کا سوال آتا ہے وہاں یہ بھی رکھا گیا ہے کہ ایک سال اگر پرسنلی
(Personally) کلٹیویشن نہیں کریگا تو زمین واپس لیجاسکتی ہے ۔ اس وجہ سے
مجھے اعتراض کرنا پڑا ہم پیزینٹس پراپرائٹرشپ (Peasants Proprietorship)
قائم کرنا چاہتے ہیں آپ سوپروائزری ٹائپ (Supervisory type) پیدا
کرنا چاہتے ہیں تو آئندہ کے لیے تصور کا فرق ہے پروٹکٹڈ ٹیننٹ (Protected
tenant) کا ۲ مقصدی انٹرسٹ (Interest) آپ مان لیتے
ہیں تو اس کے لیے یہ کہنا کہ مالک کا پورا حق ہونا چاہیے سوپروائزری کلٹیویشن
کے لیے زمین واپس لینے کے لیے اسے حق ہونا چاہیے ۔ ہم نے یہ کہا ہے کہ بیسک
ہولڈنگ جو رکھنا چاہتے ہیں ۔ ہ مقصدی تو رہنا چاہیے آپ نے جس کا حوالہ
دیا ہے ۔ یہ وہ باتیں ہیں جو ہاور اچھی طرح جانتا ہے ۔ چند چیزوں کو چھپا کر چند

حسروں کو سامنے رکھکر غریبوں کا نام لیکر دھوبی حجام کا نام لیکر لوگوں کی آنکھوں میں دھول نہیں جھونکی جاسکتی ۔ انکو تو فکر سوپروائزری لینڈ لارڈ کی پڑی ہوئی ہے آپکے قانون کا بندوبست سوپروائزری بندوبست ہے ۔ آپنے صاف صاف اس چیز کو مانا ہے کہ انکے حقوق کو قائم رکھنا چاہتے ہیں آپنے یہ بھی کہا تھا کہ ان جارحین کا جواب دینا نہیں چاہتا آپنے اس چیز کو مان لیا ہے اور جواب دینے کی ضرورت بھی محسوس نہیں کرتے آپ لینڈ لارڈ کے فیور (Favour) میں اس قانون کو سامنے ہوئے آگے بڑھ رہے ہیں ہمارے لئے ضروری ہوگیا ہے کہ اس چیز کو صاف صاف رکھیں ۔ میرا دعوی ہے کہ پلاننگ کمیشن میں کس موومنٹ (Moment) میں اس میں تبدیلی کی گئی ہے معلوم نہیں ان کا تصور فیملی ہولڈنگ کے لئے سوپروائزری نہ تھا جب آپکے ذمہ دار افسروں سے رسمی میں نے پوچھا تو جواب ملا کہ ہمارا تصور خود کاشت کرنے والوں کے لئے ہے نہ کہ سوپروائزری کاشت کرنے والوں کے لئے جب ہم حامی بنائے ہیں تو یہ کہا گیا کہ اسکے معنی یہی ہونگے ساڑھے چار گونہ رکھیں تو رقبہ کم ہوگی اسلئے ورکنگ یونٹ بلویونٹ کو بھی ایریا (Area) کہا گیا ہے جب منسٹر صاحب نے فرمایا تھا کہ اس ہاوس میں کسانوں سے بھی کچھ لوگ آئے ہیں لیکن شاید ان لوگوں نے اسٹڈی (Study) نہیں کی ہوگی جو اسٹڈی کی ہو یا نہ کی ہو جو کچھ اعداد ہمکو ملے ہیں اون کو پیش نظر رکھکر بتاونگا کہ کسانوں کا کنبہ خود کام کرتا ہے تو پندرہ بیس فیصد سے زیادہ خرچہ نہیں ہوتا ۔ میں اعداد جمع کیا ہوں وہ ہاوس کے سامنے رکھونگا احکس رتا میں تین سے لیکر پانچ ایکڑ زمین ہوتو (٥) تک انکم ہوسکتی ہے کاسٹ آف کلٹیویشن (۲ سے ۲۵) فیصد تک ہوتا ہے اور (۸) روپیہ بچ سکتے ہیں اس طرح سے بلاک کاٹن سائل دس ایکڑ ہوتو (۲) روپیہ کی بچت ہوسکتی ہے کاسٹ آف کلٹیویشن ۲۵ فیصد ہوتا ہے (۸۴) روپیہ بچ سکتے ہیں ریڈ سائل (Red soil) جبکہ سائل (۲) ایکڑ ہوتو آمدنی (۸) ہوسکتی ہے خرچہ ۲ فیصد ہوتا ہے یہ اعداد ہیں جو کسان سبھا میں کام کرنے والوں نے جمع کئے ہیں جہاں خود کاشت میں یاد سے زیادہ ۲۰ فیصد تک خرچہ ہوتا ہے یہ چیز جب منسٹر صاحب تک ڈو سر نہیں جانے میں نہیں سمجھتا جان بوجھکر اس میں سوپروائزری کلٹیویشن کا تصور رکھ گیا ہے جب منسٹر صاحب مانتے ہیں کہ یہ کسی کو دینے کا سوال ہے نہ کسی سے لینے کا سوال ہے یہ بھی آنکھوں میں دھول جھونکنے کا سوال ہے ۔ رڈ اسکے (Yard stick) جو پکی ہے معلوم ہے اس سے ریزمپشن (Resumption) کے لئے بھی مانتے ہیں* عملی ورک کس طرح کی ہوئی ہے اسکو کسطرح تیار کرنا چاہئے اس طرف توجہ دینا ہمارا فرض ہے ۔ ملنے میری ترمیم جو اس کلاز سے متعلق میں نے رکھی ہے اس مسئلہ میں مجھے یہ کہنا ہے کہ ہر سبکٹ کمیٹی کے وقت جس طرح اسکو رکھا گیا تھا اوسی طرح رکھنا ضروری ہے ۔ پرنسپل رائٹس کا تصور وہاں

کا تصور ہو ہے پیداوار کے لیے ہے ۔ ہم بھی جب فیملی یونٹ کے بارے میں سوچتے ہیں تو پیداوار کے لحاظ سے سوچتے ہیں ۔ بلو یونٹ ورک یونٹ کے لیے سوچتے ہیں ۔ آمدنی کسی اسکی نہ اہم سوال نہیں ہے کہ مجھے سے بدلی بڑھتی ہے ۔ یہ جو بنیاد ہے اسکو بدل کرنا چاہیے ہم نے بنیاد کو قائم رکھتے ہوئے (۸) روپیہ آمدنی کی حد کو باقی رکھا تھا لیکن اب یہ خیال ہے کہ آمدنی پر بیسس رکھنا مناسب نہیں ہے ۔ بلو یونٹ یا ورک یونٹ کو بنیاد بنانا مناسب ہے

اسکے بعد میرا دوسرا امینڈمنٹ ہے وہ ہاؤز کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں وہ اس طرح ہے کہ

The family holding determined under sub-section (1) shall be an area of land whose land revenue shall not exceed O S Rs 30/ in the case of dry land and O S Rs 45/ in the case of wet lands

Provided that the assessment of land revenue in the case of wet lands for the purpose of this section shall not be deemed to be more than O S Rs 10/ per acre for single crop and O S Rs 15/ per acre for double crop

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ۔ اب وقت ہوچکا ہے کل ہم ڈھائی بجے ملیں گے

The House then adjourned till Half Past Two of the clock on Wednesday the 16th December 1953